رموز کبوتر پروری

اُستادوں کے سربستہ راز اور بیماریوں کا علاج

جمع و ترتیب
چوھدری احسان الحق

مکتبہ سکندر

آئین اکبری میں ابو الفضل نے کبوتروں کی مروجہ اقسام، اڑانے کے طریقے، بیماریاں، خوراک اور خرید و فروخت کا بھی تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ یہاں تک کہ اچھے کبوتر کی پہچان کے لیے جو نقطے اکبر بادشاہ مدنظر رکھتا تھا وہ بھی بیان کیے ہیں۔

شہزادہ سلیم (شہنشاہ جہانگیر) اور نور جہاں کی رومانی زندگی کا آغاز انسانی اور کبوتروں کی تاریخ کا ایک نہایت ہی دلچسپ سنگھم بنا۔ جسے ہر سکول کا بچہ دل نشین کر لیتا ہے۔ چاہے اور کچھ اسے یاد رہے یا نہ رہے۔ موجودہ زمانے کے حکمران کسی سے کم نہیں۔ ملکہ برطانیہ نے یہ شوق ورثے میں پایا اور راقم الحروف کے پاس ان کی نہایت دلکش کبوتر خانوں کی تصاویر موجود ہیں۔ ان سے پہلے ملکہ وکٹوریہ اور میری ملکہ سکاٹ لینڈ بھی بے حد شوق رکھتی تھیں۔

پہلی اور اس کے بعد دوسری جنگ عظیم میں کبوتروں نے نہایت قیمتی اور کارآمد خدمات بعض اوقات بڑی بہادری سے انجام دیں۔ پہلی جنگ عظیم میں دو کبوتروں کو جنہوں نے زخم کھانے کے باوجود انتہائی مشکل حالات میں اہم پیغام منزل مقصود تک پہنچائے۔ یورپ کے کئی شہروں میں کبوتروں کی خدمات تسلیم کرنے اور انہیں خراج تحسین پیش کرنے کے لیے ان کے مجسمے نصب کیے گئے ہیں۔ دوسری جنگ عظیم میں صرف امریکی فوج میں چھپالیس ہزار کبوتر بھرتی کیے گئے۔

جنگ کے علاوہ کبوتروں اور انسانی ادب کا بھی چولی دامن کا ساتھ رہا ہے۔ چینی، ایرانی، یونانی اور یورپی شاعروں اور ادیبوں کی نظر میں کبوتروں کا ایک بڑا اہم مقام اور مرتبہ ہے۔ انگریزی کی مشہور ناول نویس الزبتھ براؤننگ کبوتروں کا بہت شوق رکھتی تھیں۔

ہمارے اپنے علامہ اقبال اس معاملے میں ماہر فن تھے اور جگہ جگہ سے کبوتر اکٹھے کرتے رہے۔ ان کی کبوتر پروری کے متعلق خط و کتابت محفوظ ہے۔ قصہ مختصر یہ کھیل کسی خاص طبقے تک محدود نہیں بلکہ ہزاروں سال پرانا اور ہر خاص و عام میں مقبول رہا ہے۔ اور اس میں غربت یا اور کسی قسم کے طبقاتی بندشیں یا تفرقات نہیں ملتے۔

یونہی بے سبب ڈربوں میں نہ پھرا کرو
سنڈے کو گھر بیٹھے مجھے پڑھ لیا کرو
میں کبوتر پروری کا سچائی سے بھرا سمندر ہوں
چپکے چپکے ہنر کے موتی چن لیا کرو
مجھے پڑھ کے گھر کے کبوتروں سے ہی
گھر بیٹھے جوڑے بنا لیا کرو

❀❀❀

کبوتر پرور سے نفرت اے بے ذوق
تیرے جذبات سے کچھ بھول ہوئی

❀❀❀

ہر کبوتر پرور سے محبت عام کر دو
اپنے آنگن کی اداسی میرے نام کردو
میں تمہیں جوڑا لگانے کے لئے انتخاب دیتا ہوں
تم صبح سے لے کر شام کر دو
لاہور کپ میں اپنا نام کر دو

kabootarraja

زہر باد کے نسخے

kabootarjaja

زہر باد کے نسخے

نسخوں کے استعمال میں احتیاط:

❀ بیماریوں کے علاج کرنے سے پہلے اپنے علاقے کے موسم کو ضرور مد نظر رکھیں۔ دوائی اوور ڈوبٹ ہونے یا مقدار کی زیادتی کی وجہ سے کبوتر کی (جان) بھی جاسکتی ہے اس لئے نسخے بڑی احتیاط سے استعمال کریں۔ اگلے ایڈیشن میں کبوتر کی اڑان اور سنبھال کے نسخے شامل کیے جائیں گے۔ ان شاء اللہ

نسخہ نمبر ۱:

ٹیرامائی سین کیپسول ایک عدد ایٹروین اور فلیجائیل کی ایک ایک گولی لیکر پیس لیں اور کیپسول کے پاؤڈر کو اس میں مکس کرلیں اور جیسے ہی یہ بیماری ظاہر ہو اس کے منہ میں ایک چٹکی ڈال دیں ان شاء اللہ تین دن میں آرام آجائے گا۔

نسخہ نمبر ۲:

جن بچوں کو زہر باد کے باعث پھوڑے ہو جائیں ان کی آنکھ اور چونچ پر زہر باد کی جگہ پر میڈی کیم پیسٹ لگایئے اور بچوں پر ول روز کی شیشی تھوڑی سی لگا دیں ٹھیک ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر ۳:

گرمیوں میں عموماً کبوتر کو زہر باد اور چیچک کے دانے نکل آنے کی شکایت ہوتی ہے۔ ان سے بچاؤ کے لئے ہر دس دن بعد تین ماشے ڈال دیا کریں جن کبوتروں کو دانے

نکلے ہوں دانوں کے اوپر پنکی (پوٹاشیم پرمیگنیٹ) کا پیسٹ بنا کر روئی کے ساتھ لگائیں ان شاءاللہ دانے ختم ہو جائیں گے۔

نسخہ نمبر ۴

امپی کلاکس (AMPICLOX250MG) 2 لیٹر پانی میں ملا کر کبوتر کو پلائیں۔

نسخہ نمبر ۵

سرخ مرچ ثابت آدھا پاؤ ادرک ایک چھٹانک لہسن چار پوتھیاں 2 عدد بڑی الائچی 20 گرام پودینہ خشک سب چیزیں پوڈر کر لیں اور روزانہ دانے کے ساتھ کبوتروں کو دیں ہاضمہ بھی درست رہے گا اور زہر باد بھی نہیں ہوگا۔

نسخہ نمبر ۶

تین چمچ کالا زیرہ لے کر 2 لیٹر پانی میں اتنا ابالیں کہ ایک لیٹر باقی بچے اسے دو دن صبح شام آدھا یہ پانی اور آدھا سادہ پانی ملا کر دیں یہ مہینہ میں دو مرتبہ ضرور دیں، ان شاءاللہ بچوں کو زہر باد نہیں ہوگا۔

نسخہ نمبر ۷

۱ پنیر
۲ مجیٹھ
۳ کالی جیری
۴ چرائتا نیپالی
۵ سفید زیرہ
۶ سوکھا پودینہ
۷ سونف
۸ الائچی خورد
۹ کالی مرچ 10 عدد

kabootarjaja

تمام اشیاء 10 گرام کے حساب سے لے کر سفوف بنا لیں۔ 10 گرام یعنی ایک چاول کھانے والا چمچ سونف ایک کلو پانی میں ڈال کر پکائیں جب آدھ کلو رہ جائے تو اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر باقی پانی میں ملا کر کونڈی میں رکھ دیں۔ ان شاء اللہ آفاقہ ہوگا۔

نسخہ نمبر ۸:

روزانہ ایک مٹھی چینی ڈال کر پلائیں زہر باد ٹھیک ہو جائے گا اور گلے میں زہر باد کے لے کبوتر کو فلیجل کی گولی کا چوتھا حصہ تین ٹائم دیں اور ساتھ نرم غذا دیں ان شاء اللہ تعالیٰ تین دن میں کبوتر بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر ۹:

بچوں کو چونچ پر شروع ہو تو اسی دن یہ گولیاں دیں۔

۱ پنیر ڈوڈھ

۲ خشک کریلہ

۳ چورائتا

یہ تینوں برابر مقدار لے کر سفوف بنوا لیں ان کے برابر آٹا میں ملا کر کالے چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ صبح دو گولیاں شام دو گولیاں 4 دن تک دیں اگر آرام نہ آئے تو چار دن کے بعد پھر ایک دن دیں ان شاء اللہ ٹھیک ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر ۱۰:

اس کی وجہ گھڈے کی بروقت صفائی نہ کرنا ہے زہر باد کے لئے گھی میں نمک ملا کر انوں پر لگائیں نمک کی مقدار گھی سے زیادہ ہونی چاہیے۔

kabotarjja

حلق کے زہر باد کے لئے

نسخہ نمبر ۱۱:

حلق کے زہر باد کے لئے سادہ نسخہ حاضر ہے۔ سرو چینی پیس کر منہ کھول کر حلق صاف کر کے حلق میں ڈالیں فوری آفاقہ ہوگا یا پھر ایک چٹکی ہلدی ڈال دیں وہ بھی بہت کارآمد ہوگی۔ حلق میں پر مار کر ٹیرامائی سین کیپسول کا پوڈر حلق میں ڈالیں۔ ان شاء اللہ آفاقہ ہوگا۔

نسخہ نمبر ۱۲:

کبوتر کے گلے میں زہر باد ہو جائے تو ٹیرامائی سین 250 ملی گرام کا آدھا پاؤڈر نکال کر شام کو 10 سی سی نیم گرم دودھ کے ساتھ 4 سے 5 دن تک دیں کبوتر ٹھیک ہو جائے گا۔ ساتھ ہی کمزوری دور کرنے کے لئے کبوتر کو کالے چنے ساری رات دودھ میں بھگو کر صبح شام کھلائیں۔

زہر باد اور پوٹ بند کے لئے

نسخہ نمبر ۱۳:

ہر تیسرے دن آدھا تولہ مرچ سیاہ، 12 جوئے لہسن، آدھا چھٹانک ادرک، 3 ماشے ریوند چینی، 3 ماشے ریوٹ انڈیا۔ 3 ماشے نیم کے پتے۔ ساری اشیاء کو کوٹ کر ململ کے کپڑے میں باندھ کر رات کو 3 کلو پانی میں مٹی کے برتن میں بھگو دیں۔ اگلی صبح چھان کر یہ پانی خالی پیٹ جوڑے والے اور تمام کبوتروں کو دیں۔ جو خود نہ پیئے اس کو سرنج سے 10 سی سی دیں۔ ہر ہفتے بعد گڑ یا شکر کا شربت کا بھی بنا کر پلائیں۔ ان شاء اللہ تمام کبوتر گرمیوں میں زہر باد سے محفوظ رہیں

میں نہ مچھر آتے ہیں اور کیڑے نکلتے ہیں بچوں کے منہ پر دانے اکثر مچھروں کے کاٹنے سے ہی ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ایک اور نسخہ یہ ہے کہ 5 روپے کی پڑی (پوٹاشیم پرمیگنیٹ) لے لیں جو سرکاری ٹینکی میں پانی کی صفائی کے لئے ڈالی جاتی ہے۔ 5 روپے کی پڑی کے ساتھ دو روپے کی ٹاٹری لے کر ڈیڑھ لیٹر پانی میں ملا لیں۔ بڑی کنالی میں تقریباً دو چمچ مکس پانی ملا کر کبوتروں کو پلا دیا کریں کبوتر بہت کم بیمار ہوں گے۔

نسخہ نمبر ۱۸:

جس کبوتر کو زہرباد ہو جائے اسے لہسن کی مرہم بنا کر لگانے سے اور لہسن کھلانے سے زہرباد بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔ جس کبوتر کے گلے میں زہرباد ہو جائے اسے آگمنٹین سیرپ دیں، انشاءاللہ چار دنوں میں صبح شام 3 سی سی دینے سے بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر ۱۹:

آدھ پاؤ لہسن لے کر رات کو اس کو کونڈے میں باریک کر لیں (چھلکے اتار کر) اور اس میں ایک گلاس چنے کا پانی ڈال دیں اور رات بھر یونہی پڑا رہنے دیں۔ صبح اٹھ کر اس کو ہاتھ سے اچھی طرح مل دیں اور پھر باریک کپڑے سے پانی علیحدہ کر دیں۔ پھر پاؤ چینی لے کر اس کو اس میں اچھی طرح گھول دیں جب چینی اچھی طرح حل ہو جائے تو کونڈے یا کنالی میں ڈال دیں اور کونڈے یا کنالی کو مکمل بھر دیں۔ زہرباد چھوٹے بڑے بچوں کا ٹھیک ہو جائے گا۔ یہ نسخہ مہینہ میں دو یا تین بار کریں۔

سخہ نمبر ۲۰:

کبوتروں کے بچوں کی چونچ، ناک، آنکھ اور ٹانگوں وغیرہ پر دانے نکل آتے ہیں
Piritor کی آدھی گولی صبح اور آدھی گولی شام چند روز تک دینے سے وہ دانے ٹھیک
ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

Kabootarjaja

سوکڑے کے علاج کے نسخے

Kabootarjaja

سوکڑے کے علاج کے نسخے

نسخہ نمبر ۱:

آنکڑا جسے ہم اکوا کہتے ہیں اس کی جڑ لے کر سائے میں خشک کر لیں اور اس کو گھسا کر تقریباً 1 چمچی کے برابر لے لیں اور اس میں ایک چنے کے برابر گلابی پھٹکڑی بھی گھسا کر ملا لیں اور ان دونوں کے وزن کے برابر آٹا ملا کر گولی بنا لیں چھوٹے چنے کے برابر ایک کبوتر کو دیں دانے میں کبوتر کو باسی روٹی توڑ کر اس میں چند قطرے سرسوں کا تیل ملا کر دیں۔ اس کے استعمال سے 15-20 دن میں کبوتروں کا سوکڑا ختم ہو جائے گا۔

گرمی کا سوکڑا

نسخہ نمبر ۲:

کبوتر کو صبح دوپہر شام کالے چنے بگوئے ہوئے دیں اور اس کا پانی بھی یا خشک روٹی کو پانی میں نرم کر کے کھلائیں اور اس کا پانی بھی پلائیں۔

سردی کا سوکڑا، علامات

نسخہ نمبر ۳:

نزلہ، ریشہ، کھانسی، گلے کی سوزش، خوراک نہ کھانا، منہ کھول کر زور سے سانس لینا، بچلی ہڈی کا روز بروز باہر کی طرف بڑھنا، چھوٹے پروں کو پھیلا کر گردن اور منہ اس میں چھپا لینا اور سائیڈ پر ہو کر کھڑے رہنا، یہ علامات سرد سوکڑے کا باعث بنتی ہیں۔

kabootarijal

عمل پانچ چھ مرتبہ دہرائیں۔ ان شاء اللہ جانور تندرست ہو جائے گا۔

فرض کریں اگر ایسا نہ ہوا تو ظاہر ہے، جانور کے اندر چھوٹے کیڑے ہیں۔ ایسی صورت میں (Wormatox Liquid) (Galaxowellcome) یا (ICI) Nilverm۔

طریقہ:

انسولین سرنج 0.3cc روزانہ رات کے وقت پلائیں۔ Vitasolsuper powder پانی میں ایک بڑا چمچ ڈال دیں یا Mycosin ایک چمچ پانی کے کونڈے میں ملا دیں۔

نسخہ نمبر ۵:

وہی کے کونڈے سے پانی لے کر کبوتر کو دن میں دو مرتبہ 5 سی سی دیں۔ رات کو دینے سے پرہیز کریں۔ کبوتر کو نرم غذا روٹی کے اوپر کی پھولی ہوئی تہہ کے بھورے اور گندم کو پانی میں رات بھر بھگو کر دیں۔

نسخہ نمبر ۶:

ڈیپرامائی سین کیپسول 2 عدد، ٹیرامائی سین کیپسول 2 عدد پیراسٹاسول گولی ایک عدد فلیجل گولی ایک عدد لے کر تمام چیزوں کو کوٹ کر ان میں ایک چٹکی آٹا ملا دیں اور درمیانے سائز کے خالی کیپسول دینے سے ان شاء اللہ ٹھیک ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر ۷:

سوکڑا پھٹکڑی کھرل کر کے ایک تولہ مکھن گائے، دو تولہ شہد، بیس چاندی ورک گندم کا آٹا ڈال کر گولیاں بنالیں۔ صبح شام استعمال کروائیں۔

نسخہ نمبر ۸:

مکو کا ساگ ایک پاؤ لے کر ایک کلو پانی میں ابال لیں۔ ڈیڑھ کلو رہنے پر اسے بوتل میں ڈال لیں۔ صبح شام دیں۔ علاج 100% ہے۔

جراثیم والا سوکڑا، علامات

نسخہ نمبر ۹:

کبوتر کی نچلی ہڈی کافی حد تک باہر آجائے گی۔ کبوتر کے جسم پر گوشت کی کمی واقع ہو جائے گی، کبوتر کے نچلے حصے کا رنگ ہلکا زرد ہو جائے گا۔ جانور کمزوری محسوس کرے گا۔ جانور کو چلایا جائے تو یہ آہستہ آہستہ قدم اٹھائے گا، اگر اٹھا کر چھوڑا جائے تو ٹھوس چیز کی مانند نیچے گرے گا۔ (بیٹھ) کرتے وقت ضرورت سے زیادہ زور لگائے گا۔

بچاؤ:

ان علامات سے ظاہر ہوگا کہ جانور کے اندر سینکڑوں کی تعداد میں جراثیم موجود ہیں، یہ جراثیم تین قسم کے ہوتے ہیں۔

1. دم والا جراثیم۔
2. گول کیڑا۔
3. دو انچ لمبا سفید کیڑا (ملپ)

اگر آپ کے علاقہ میں کسی ادارے کے پاس خوردبین ہے تو آپ متاثرہ جانور کا پاخانہ چیک کروا سکتے ہیں، پھر آپ کو علم ہو جائے گا کہ کبوتر کے اندر کون سے جراثیم موجود ہیں۔ اگر آپ کو یہ سہولت میسر نہیں تو آپ دواخانے سے ملپوں والی دوائی لے آئیں۔ کبوتر کو علیحدہ کر کے دو قطرے 1+1+1 پلائیں۔ اگر اس کے اندر ملپ ہوئے تو دو تین دن میں مر کر باہر آجائیں گے۔ پاخانے پر خصوصی نظر رکھیں۔ کبوتر پندرہ بیس دن میں تندرست ہو جائے گا۔

کبوتروں کو سوکڑا کیوں ہوتا ہے؟

نسخہ نمبر 10:

سوکڑا کوئی از خود بیماری نہیں ہے، بلکہ بہت سی بیماریوں کی ایک مشترکہ علامت ہے۔ سوکڑا پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے اور مختلف بیماریوں میں مثلاً پیراٹائیفیڈ، زہرباد، کبوتروں کی رانی کھیت، کبوتروں کی چیچک، خونی پیچش اور کبوتروں کی تپ دق وغیرہ کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے کیونکہ کبوتر کے جسم کو اتنی خوراک نہیں ملتی جس سے وہ اپنے بدن کا وزن قائم رکھ سکے۔ اس صورت میں کبوتر اپنے جسم کی چربی کے ختم ہونے پر اپنے پٹھوں اور گوشت کو استعمال کرنا شروع کر دیتا ہے۔ جتنا خون جسم بناتا ہے وہ بیماری کا مقابلہ کرنے میں صرف ہو جاتا ہے اور اس طرح اس کا بدن سوکھ جاتا ہے۔

یہ اسی طرح ہے۔ جس طرح ایک تپ دق کا مریض لاغر سے لاغر تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ کیونکہ بیماری کے جراثیم اس کی خوراک کا زیادہ حصہ ہڑپ کر جاتے ہیں۔ دوسری بیماریاں مثلاً ٹائیفائیڈ، ملیریا اور نمونیا وغیرہ کے امراض بھی اسی طرح سے سوکڑے کی علامات پیدا کر دیتے ہیں۔ سوکڑے کا علاج، سوکڑا پیدا کرنے والی بیماری کے علاج سے ہی ممکن ہے۔ یہ ضروری ہے کہ ایسے کبوتروں کو دوسرے کبوتروں سے علیحدہ رکھا جائے کیونکہ کمزوری کی وجہ سے وہ خوراک حاصل نہیں کر پاتے اور اس طرح کمزور سے کمزور ہوتے چلے جاتے ہیں۔

سوکڑا: سوکڑا بذات خود کوئی بیماری نہیں، اس میں پہلے کبوتر کا جسم بہت گرم اور ہڈی گرد گوشت سکڑ جاتا ہے، ہڈی نمایاں ہو جاتی ہے اور کبوتر کا وزن بہت کم ہو جاتا ہے، کبوتر ست ہو جاتا ہے اور دانہ بہت کم کھاتا ہے، ان علامات کی ابتدا کبوتر میں معدہ اور آنتوں کے انفیکشن سے ہوتی ہے جس کی وجہ سے کبوتر دانہ کم کھاتا ہے اور لاغر ہوتا چلا جاتا ہے۔ لاغر ہونے کی وجہ سے بخار میں بھی مبتلا ہو جاتا ہے۔

علاج:

سوکڑے کے علاج کیلئے سیپٹران (Septran) شربت اور فلیجل (Flagyl) شربت برابر حصوں میں 11/2CC فی شربت اور 2cc سادہ پانی میں ملا کر کبوتر کو 5 سے 7 دن تک بلا ناغہ دانے کے ایک سے دو گھنٹے بعد دیں۔

گرمیوں کے سوکڑے کا علاج

نسخہ نمبر ۱۱:

کبوتر سوکڑے کی علامات ظاہر کردے تو ایک عدد ٹیرامائی سین کیپسول آدھے کپ دودھ میں ملا کر دن میں دو مرتبہ چار ڈراپر پلائیں ٹھیک ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر ۱۲:

شام کو دانے کے بعد اوکسافلیکس سیرپ کے 4 قطرے روزانہ پلائیں۔

نسخہ نمبر ۱۳:

فلیجل ٹیکل 400 ایک گولی، ویٹرامائی سین دو کیپسول، سوڈا منٹ 4 عدد، فلورا کیپسول 2 عدد، پیناڈول دو عدد، تمام گولیاں کھرل کر لیں اور کیپسول کھول کر ملا لیں۔ ان میں تھوڑا سا آٹا ملا کر چنے کے برابر گولی بنا کر صبح و شام ایک گولی دیں۔

گرمی کے سوکڑے کا علاج

نسخہ نمبر ۱۴:

ایک چھٹانک مکھن لے کر 10 کالی مرچ پیسی ہوئی اس میں ملا دیں اور فریج میں رکھ دیں صبح سویرے نہار منہ کھجور کی گٹھلی کے برابر گولی تین دن دیں۔

kabootarija

لیں۔ روزانہ صبح نہار منہ ایک گولی کبوتر کو دیں۔ اس کے بعد اوپر سے 10 سی سی دہی کا پانی دیں۔

آنکھ کی خرابی: خراب آنکھ میں صرف چند ذرات ٹیرامائی سین کیپسول کے ڈال دیں۔ تین دن میں ٹھیک ہو جائے گی۔

نسخہ نمبر ۱۹:

(۱) پرانا گڑ ایک تولہ (۲) کالی مرچ ایک تولہ (۳) بڑی الائچی ایک تولہ (۴) طباشیر تین ماشہ توے پر کھرل کر لیں۔ (۵) منقا چھ دانے۔ (۶) تل ایک تولہ۔

تمام چیزیں ماسوا منقی کے گرائنڈ کر لیں۔ بعد میں منقا ڈال کر گولیاں بنا لیں۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ ایک کیپسول مچھلی کے تیل کے استعمال کرائیں۔ ان شاء اللہ شفا ہو گی۔

نسخہ نمبر ۲۰:

کبوتر کو سوکڑا ہو تو اسے صرف بھنگ کا بیج اور سرسوں دیں 4 سے 8 روز میں ٹھیک ہو جائے گا۔

گرمی کے سوکڑے کے لئے

نسخہ نمبر ۲۱:

دہی آدھا کلو لے کر ململ کے کپڑے میں باندھ کر تار پر لٹکا دیں ساری رات لٹکا رہے صبح دہی کا پنیر تیار ہوگا اس کو برتن میں نکال کر چار عدد الائچی چھوٹی پیس کر ملا لیں اور گولیاں بنا کر فریج میں رکھ لیں صبح شام دو گولیاں دیں گولی چنے کے برابر ہو، ان شاء اللہ افاقہ ہوگا۔

سردی کے سوکڑے کے لئے

نسخہ نمبر ۲۲:

اگر آپ اپنے کبوتر میں یہ تمام علامات دیکھیں تو اسے فوراً تھوڑا سا پرانا گڑ چار کالی

مرچیں اور ہینگ کے بالکل چھوٹا ٹکڑا دو تین دن تک صبح شام دیں، ان شاء اللہ فرق پڑ جائے گا، جبکہ مندرجہ ذیل طریقے سے پانی بنائیں۔

① کالی چیری ایک تولہ ② کالی مرچ ایک تولہ

③ اجوائن ایک تولہ ④ لونگ 5 عدد۔

⑤ کموہ کے پتے چار یا چھ (کموں کے پتے کھیتوں میں سے دستیاب ہوں گے)

ان ساری چیزوں کو ملا کر اچھی طرح پیس لیں پھر برتن میں ایک پاؤ پانی لے کر اس میں یہ سفوف ایک چائے کے چمچہ کے حساب سے ڈالیں اور رات کے بعد صبح کبوتروں کی کونڈی میں صاف پانی ملا کر ہفتے میں تین چار دن ہی پانی استعمال کرائیں۔ خوراک میں گندم اور دھوا باجرہ دیں متاثرہ کبوتر کو شام کو ہلکی دھوپ لگوائیں۔

نسخہ نمبر ۲۳:

سوکڑا، ہاضمے کی خرابی، بخار گلا خراب ہونے کی صورت میں یہ نسخہ مفید ہے۔

1. اتھرومائی سین 500 ملی گرام کی ایک گولی۔
2. پیناڈول چار گولیاں۔
3. کارمینا ہمدرد کی 8 گولیاں لے کر سب کو باریک پیس لیں اور حسب ضرورت اور پانی ملا کر گولیاں بنا لیں۔ 7 روز تک صبح شام ایک گولی دیں۔

اُستاد محمد آصف (چکسواری آزاد کشمیر) کے بریڈر کبوتر

بت ڈالنے کے نسخے

نسخہ نمبر ۱:

زکو مادیوں سے علیحدہ کرلیں اور 10 دن تک روزانہ ایک گولی وٹامن ای 1/2 گولی، پرودی دان، چنے کے برابر معجون فلاسفہ رات کو دیں۔ صبح کو چنے کا آٹا لے کر اس میں بادام کا سفوف، چہار مغز کا سفوف، ثعلب مصری کا سفوف ملا کر روٹی پکا کر تھوڑا دیسی گھی لگا کر بھورے دیں اور بکرے کا حرام مغز لے کر بھنے ہوئے چنے پیس کر، 1/2 پاؤ، بادام گری پسی ہوئی 2 چمچ، پستہ سبز پسا ہوا، 1 چمچ تمام اشیاء کو حرام مغز میں ملا کر بڑے چنے کے برابر گولیاں بنالیں روزانہ ایک گولی، 40 دن تک جاری رکھیں، اس کے بعد زکو جوڑے میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ بت ڈالنا شروع کردے گا۔

نسخہ نمبر ۲:

آم جل ایک تولہ ہلدی ایک تولہ انڈے کے چھلکے 3 عدد مچھلی کا تیل بہت تھوڑا انڈے کے چھلکے وہ لینے ہیں جن میں سے بچے نکلے ہوں ان سب چیزوں کو پیس کر گولیاں بنالیں مادہ کوزسے علیحدہ کر کے دو ہفتے تک روزانہ رات کو یہ گولیاں دیں، ان شاء اللہ مادہ انڈے دینے لگ جائے گی۔

نسخہ نمبر ۳:

پنسلین 50 ٹیکہ لیں اور کبوتر کے سینے کے گوشت میں ایک سی سی ٹیکہ لگا دیں۔ تین دن لگاتار لگائیں کبوتر کو دو ہفتے علیحدہ رکھ کر جوڑا لگائیں تو وہ ان شاء اللہ بت ڈالے گا۔

نسخہ نمبر ۴:

ایک چھٹانک حرام مغز (بکرے کی ریڑھ کی ہڈی سے نکلتا ہے)
ایک تولہ مغز بادام ماشے مصطگی رومی خالص ایک تولہ مغز پستہ، ان چیزوں کو کوٹ کر دیسی انڈوں کی زردی شامل کرکے توے پر خالص دیسی گھی میں ہلکا سا پکا لیں پھر چنے کے برابر گولیاں بنا کر کبوتر کو روزانہ رات کو ایک گولی دیں، گولی کھلانے کے بعد کبوتر کو پانی مت دیں۔ صبح حسب معمول پانی پلائیں، ایک ماہ تک روزانہ ایک گولی کا سلسلہ جاری رکھیں، ان شاء اللہ کبوتر جوڑا بھی لگائے گا اور انڈوں میں بت بھی ڈالے گا۔ یا کیلشیم کی گولیاں اور ہلدی ملی روٹی دیں۔

جو مادیاں انڈے نہ دیں

نسخہ نمبر ۵:

ایک تولہ کالی مرچ ایک تولہ بڑی الائچیاں اور ایک تولہ لونگ اور تین تولہ تلوں کے تیل میں باریک کرکے معجون تیار کریں اور خوراک کے بعد ایک چمچہ معجون کی دیں اگر مادیاں پھر بھی انڈے نہ اتاریں تو ان کے نر بدل لیں ان شاء اللہ نسخہ کامیاب ہوگا۔

نسخہ نمبر ۶:

پولٹری کی ادویات بہت موثر ہیں پولی کیور (Polycure) بہت فائدہ مند ہے کبوتری بہت جلد انڈے دینے لگے گی۔

جو کبوتریاں کچے انڈے دیتی ہیں

نسخہ نمبر ۷:

انہیں فوری طور پر کیلشیم کی گولیاں کھلائیں اور پولٹری کی دکان سے B-12 اور وٹامن ای

کے لفافے خرید کر پانی میں ملا کر دیں۔ کیلشیم کی چھوٹی گولیاں دس روز تک روزانہ ایک اور پھر روٹین میں تمام کبوتریوں کو خواہ وہ ٹھیک ہیں۔ انڈوں سے پہلے دو گولیاں، دونوں انڈوں کے درمیان میں ایک گولی اور بعد میں دو گولیاں دیں۔

نسخہ نمبر ۸:

پکی روٹی کے اوپر حرام مغز لگا کر 20 دن کبوتر کو کھلائیں اس کے بعد پھر جوڑا لگا دیں۔

نسخہ نمبر ۹:

پہلے تو جوڑا توڑ کر نر مادی کسی اور سے لگائیں تاکہ یہ پتہ چل سکے کہ خرابی نر میں ہے یا مادہ میں رات کو بیسن کی روٹی میں نمک اور سرسوں کا تیل ملا کر پکائیں اور صبح سویرے اس کے بھورے کبوتروں کو دیں دانہ میں جوار مکی باجرہ گیہوں باریک چاول کوٹو سرسوں کے بیج اس طرح ملا کر تیار کریں کہ پانچ کلو گیہوں میں ایک ایک کلو تمام چیزیں ہوں گھڑے میں کسی مٹی کے برتن میں نمک تین حصے میں ایک حصہ پسی ہوئی سرخ مرچ ملا کر رکھ دیں اور کبوتروں کو کھانے دیں پیلی اینٹ باریک کوٹ کر ہفتے میں ایک مرتبہ کھلائیں، زیرو نمبر کا مارٹن جس پیلے رنگ کا خرید کر کبوتروں کو ڈال دیں اور کچھ روز کے لئے جوڑے توڑ دیں۔

نسخہ نمبر ۱۰:

اگر کبوتری انڈے نہ دے رہی ہو اور کافی عرصہ سے انڈا دینے کے انداز میں بیٹھتی ہو تو اس کے نیچے کسی اور کے بچے پلوائیں اس کے بعد وہ انڈے دینا شروع کر دے گی۔

نسخہ نمبر ۱۱:

نروں کے علاج کا نسخہ جو کبوتر بت نہیں ڈالتے انہیں پہلے مادی سے 15 دن الگ کر کے گھی یا مکھن والے بھورے ڈالے اس کے بعد یہ نسخہ دیں بکرے کا حرام مغز تھوڑا سا ہلدی تھوڑی سی چھوہارہ ایک عدد، گری بادام 5 عدد، لہسن جوے 2 عدد ملٹھی 2 عدد ان سب چیزوں کو اچھی طرح پیس کر بڑی بڑی 2 گولیاں بنا لیں، یہ ایک کبوتر کی ایک دن کی خوراک ہے

گولیاں 15 سے 20 دن تک 10 سی سی دودھ کے ساتھ رات کے وقت کبوتر کو کھلا دیں، ان شاء اللہ کبوتر بت ڈالنے لگے گا۔

نسخہ نمبر ۱۲:

① حرام مغز آنڈو بکرے کا (آنڈو سے مراد وہ بکرا جو خصی نہ ہو) 2 عدد۔ ② دیسی انڈے کی زردی ایک عدد۔ ③ لونگ دو عدد۔ ④ عقر قرحا ایک ماشہ۔ ⑤ ریگ ماہی ایک ماشہ۔ ⑥ قرہندی ایک ماشہ۔ ⑦ کالی مرچ دو عدد۔ ⑧ زعفران چار رتی۔ ⑨ بادام گری دس عدد۔ ⑩ پستہ گری دس عدد ⑪ چلغوزہ گری دس (۱۲) بڑی الائچی دو عدد۔ (۱۳) رومی مصطگی دو ماشہ۔ ⑭ بھنے چنے کا آٹا حسب ضرورت۔ ⑮ شہد چھوٹا حسب ضرورت۔ ⑯ چاروں مغز دس گرام۔ ⑰ افیون خالص چنے کی دال کے برابر۔

ترکیب: سب سے پہلے نر کو مادہ سے علیحدہ کر دیں۔ پھر ایک ہفتہ کے بعد دوائی استعمال کرائیں۔ تمام چیزوں کو ما سوائے، شہد، مکس کر لیں۔ پھر شہد ڈال کر سفید چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ صبح شام ایک ایک گولی پندرہ دن استعمال کرائیں پھر مزید پندرہ دن کے بعد دوبارہ جوڑا لگائیں۔ ان شاء اللہ نر بت بھی ڈالے گا اور بچے بھی صحت مند ہوں گے۔

نسخہ نمبر ۱۳:

جو کبوتریاں انڈوں سے رہ جائے اسے الگ کر کے بنولے کے تیل میں بنی روٹی یا دانہ میں ملا کر دیں۔

کچے انڈے دینے والی مادیوں کے لئے

نسخہ نمبر ۱۴:

جو کبوتری کچے انڈے دیتی ہو، اسے پندرہ دن تک وٹامن ای Evion 200mg کا کیپسول، مچھلی کے تیل کا کیپسول اور کیلشیم کی گولی کا چوتھائی حصہ دن میں ایک مرتبہ دیں۔ جس

استاد میاں ثاقب اپنی چھت پر

جن کبوتر

اُستاد محمد آصف (چکسواری آزاد کشمیر) کے بریڈر کبوتر

جائفل، دس گرام لونگ، دس گرام دار چینی، دس گرام سونف الائچی، دس گرام خشک پودینہ، دس گرام سونٹھ، دس گرام کول ڈوڈے۔

ان سب کو چھ لیٹر پانی میں ابال کر یہ پانی آدھا کپ سادہ پانی میں ملا کر روزانہ دیں سردیوں کے شروع میں جب تین لیٹر پانی بچے تو اتار لیں ٹھنڈا ہونے پر ہفتہ میں ایک ڈھکن دیں۔

ہاضمہ کا نسخہ

نسخہ نمبر ۴:

اجوائن آدھی چھٹانک، سونف آدھی چھٹانک، دار چینی آدھی چھٹانک سے کم، پہاڑی پودینہ تھوڑا سا، ملٹھی دو انگلی برابر، سبز الائچی پندرہ عدد، سفید مرچ چھ عدد۔ سب چیزوں کو دو لیٹر پانی میں اتنا ابالیں کہ ڈیڑھ لیٹر رہ جائے۔ ٹھنڈا ہونے پر یہ پانی بوتل میں ڈال لیں اور ہفتے میں دو دفعہ ایک کنالی پانی میں ایک پاؤ بنا ہوا پانی ڈال کر دیں، ہاضمہ درست رہے گا لیکن یہ عمل مستقل جاری رہنا چاہیے۔

ہاضمہ دار پانی

نسخہ نمبر ۵:

کبوتروں کے لئے ہاضمہ دار پانی، ایک چھٹانک اجوائن، سونف ایک گٹھی پودینہ اور ایک موٹی الائچی لیں۔ ان کو ایک لیٹر پانی میں ابال لیں اور ٹھنڈا کر کے بوتل میں بھر کر رکھ لیں۔ ہر ہفتے میں ایک دفعہ ایک پیالی یہ پانی اور باقی سادہ پانی کونڈی میں بھر کر شام کو دانے کے بعد پلائیں۔ ان شاء اللہ آپ کے کبوتر کبھی بیمار نہیں ہوں گے۔

سردی سے بچاؤ

نسخہ نمبر ۶:

سردی میں واقعی کبوتروں کی دیکھ بھال پر خصوصی توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ سب سے

پہلے تو کبوتروں کا ڈبہ اچھی طرح بند ہونا چاہیے، اسے ترپال یا موٹے کپڑے کے پردوں سے ڈھانپیں۔ کبوتروں کے خانے میں سوکھی توڑی رکھی جائے تو اس سے بھی گرمی رہتی ہے، دوپہر کو دھوپ میں کبوتر کھولیں اگر اتنا وقت ہو کہ وہ سوکھ جائیں تو انہیں ہفتے میں ایک دن نہلا بھی لیں۔ اس کے علاوہ کبوتر کو دانے میں باجرہ زیادہ دینا چاہیے جبکہ مکئی اور گیہوں بھی اس میں ملالیں۔ صبح ایک پیڑے آٹے میں دولونگ، تھوڑی سی دار چینی اور چھ کالی مرچیں پیس کر روٹی پکالیں اور اس کے بھورے دیں، ایک روٹی دس کبوتروں کے لئے ہوگی، اگر کبوتر کو سردی لگ جائے تو اسے خانے میں بند کر کے رکھیں اور لونگ چبا کر اسے کھلائیں زکام کی صورت میں اسے ہائیڈرولین شربت تین ڈراپس، ڈراپر سے دن میں دو تین دفعہ پلائیں اور وٹامن بی اور سی کے لفافے پولٹری کی دکان سے خرید کر ایک لیٹر پانی میں ایک ایک چمچہ ملا کر پلاتے رہیں، سردی سے بچاؤ اور احتیاط ہی سب سے بڑا علاج ہے۔

بیماری اور ہاضمے کے لئے

نسخہ نمبر ک:

سب سے پہلے کبوتر کو علیحدہ کریں، پھر اس کا ہاضمہ چیک کریں، فلیجل دو گولی پیس کر اس میں کالی مرچ پسی ہوئی، تھوڑا سا نمک ایک لہسن پیس کر، آدھی چمچی پسی ہوئی ادرک ملا کر آٹے میں گوندھ کر اس کو 12 گولیاں بنائیں اور صبح دوپہر شام چار روز تک کھلائیں۔ اسی دوران روزانہ صبح انہیں وٹامن بی کمپلیکس کا پاؤڈر پولٹری کی دکان سے خرید کر حسب ہدایت پانی میں ملا کر پلاتے رہیں۔ کبوتر ٹھیک ہو جائے گا۔ کبوتر کو دانے کے ساتھ ہرا دھنیا اور کسی دن پودینہ، کسی دن پالک کا ساگ بہت باریک کاٹ کر ڈالیں، دیکھیں کبوتر کتنے شوق سے کھائیں گے۔ مہینے میں ایک دفعہ کسی مٹی کے برتن میں نمک اور اس سے آدھی سرخ مرچ ملا کر رکھ دیا کریں کبوتر اسے بہت شوق سے کھاتے ہیں اور ان کے پیٹ کے کیڑے ختم ہو جاتے ہیں۔

دانہ ہضم پوٹ بند کیلئے

نسخہ نمبر ٨:

دانہ میں دس کلو گندم میں دو کلو مکئی، دو کلو باجرہ، دو کلو چاول ٹوٹا ایک کلو سرسوں کے بیج دو کلو جوار دو کلو ڈالیں مکس اس دانے کو کم از کم ایک گھنٹہ بھگو کر سائے میں خشک کر لیں اور کھلائیں۔

کبوتروں کے لئے اجوائن ایک چھٹانک، سونف ایک چھٹانک، سونٹھ ایک گانٹھ، کالی مرچ آدھی چھٹانک، جائفل ایک گولی (سونٹھ کو اور جائفل کو توڑ لیں) تمام چیزیں ڈیڑھ لیٹر پانی میں ملا کر اس وقت تک ابالیں کہ پانی ایک لیٹر رہ جائے۔ پھر یہ پانی ایک کونڈی پانی میں چوتھائی گلاس ڈال کر شام کو دانے کے ساتھ پلا دیں۔ صبح سویرے ایک کونڈی میں ایک پاؤ دودھ ملا کر اس کا پانی کبوتروں کو پلائیں اور روٹی کے بھورے سے کھلائیں۔ ایک گھنٹے بعد یہ پانی ہٹا کر صاف پانی رکھ دیں اور شام کو پھر سونف اور اجوائن والا پانی دیں۔ دن میں صاف پانی میں ایک دن چھوڑ کر ایک مٹھی چینی ملا دیں۔

گرم پانی

نسخہ نمبر ٩:

منقہ دو عدد کالی مرچ پانچ عدد، عناب تین عدد، خوب کلاں تین عدد، اجوائن تقریباً بیس دانے، لونگ ایک عدد، دار چینی دو عدد، بڑی الائچی دو عدد، چھوہارہ ایک عدد، لسوڑی، پانچ عدد، انجیر ایک عدد ایک کلو پانی میں ابال لیں جب آدھا کلو رہ جائے پانی نیچے اتار کر ٹھنڈا کر لیں۔ 20cc یہ پانی اور باقی سادہ پانی 8cc فی کبوتر پلا دیں۔

نسخہ نمبر ١٠:

کبوتر کا پوٹ خالی کر کے اسے صبح و شام چنے کے برابر پرانا گڑ دے دیں اور اس دن

کچھ اور کھانے کو نہ دیں ہاضمہ تین دن میں ٹھیک ہو جائے گا اگلے دو روز گڑ کے ساتھ روٹی کے بھورے بھی کھلائیں۔

(علامات) بار بار پوٹ میں پانی بھر لینا

نسخہ نمبر ۱۱:

سب سے پہلے عرق سونف اور عرق گلاب میں برابر کی مقدار پانی شامل کر کے کبوتر کو پینے دیں۔ جب پوٹ بھرے تو اس کو پلٹا دیں۔ دو تین بار اس طرح پلٹنے کے بعد مندرجہ ذیل پھکی آدھا ماشہ 5 سی سی عرق سونف میں ملا کر دیں۔ ان شاء اللہ پہلی خوراک سے اندر پوٹ کھل جائے گی لیکن اگر ایک خوراک سے نہ چلے تو آدھے گھنٹے بعد دوبارہ اتنی خوراک دے دیں۔ اگر کبوتر کھل جائے تو اس کو پھر عرق سونف اور گلاب والا پانی پلا کر کسی خشک جگہ پر چھوڑ دیں۔ ان شاء اللہ کبوتر سنبھل جائے گا۔

نسخہ نمبر ۱۲:

چھوٹی الائچی تین عدد، سونف ایک چمچ۔ ایک پاؤ پانی میں اتنا ابالیں کہ پانی آدھ پاؤ رہ جائے پھر اس میں آدھا پاؤ سادہ پانی ڈال کر پانچ روپے کی نصیری ملا دیں اور شام کو دانے کے ساتھ پلا دیں۔

نسخہ نمبر ۱۳:

① جنگلی پودینہ خشک ایک تولہ۔ ② میتھی ایک ماشہ۔
③ ہریڑ کلاں ایک عدد۔ ④ سونف آدھا تولہ۔
⑤ عرق گلاب پچاس گرام۔

جنگلی پودینہ میتھی اور ہریڑ کلاں کو ڈھائی کلو پانی میں اچھی طرح ابال کر اسے ٹھنڈا کرنے کے بعد ایک بوتل میں عرق گلاب کے ساتھ رکھ لیں۔ (پانی اس وقت تک ابالیں کہ

روزانہ گلورہ جائے) پھر یہ پانی تمام کبوتروں کو سادہ پانی کے ساتھ ملا کر سات دن تک دیں۔ ان شاء اللہ کبوتر جلد صحت مند ہو جائیں گے۔

بار بار پوٹ میں پانی بھر لینا علاج

نسخہ نمبر ۱۴:

۱) جوائن ایک چھٹانک۔
۲) سونف ایک چھٹانک۔
۳) کالا زیرہ آدھی چھٹانک۔
۴) کالی مرچ آدھی چھٹانک۔
۵) بڑی الائچی چھ عدد۔
۶) دارچینی (خود لے کر کوٹنے کی ضرورت ہوگی)

ان تمام چیزوں کو دو لیٹر پانی میں اس وقت تک ابالیں جب تک وہ ڈیڑھ لیٹر رہ جائے۔ اب لیٹر پانی کے لئے سیون اپ وغیرہ کی بوتلیں پیمانے کا کام دیں گی۔ اس پانی کو ایک کونڈے میں آدھا گلاس کے حساب سے ملا کر پلائیں۔ شروع میں تین دن صبح اور رات کو فی کبوتر 5cc میوکین (Mucane) سیرپ بھی ڈراپر کے ذریعے اس پانی کے ساتھ دیں۔ یہ پانی کبوتروں کے ٹھیک ہونے کے بعد بھی ہفتے میں کم از کم ایک دن لازمی دینے کی روٹین بنائیں۔ پانی کے علاوہ کبوتروں کو ایک مٹی کے برتن میں ایک پاؤ نمک اور ایک چھٹانک پسی ہوئی مرچیں اور پودینہ باریک کاٹ کر روزانہ ایک دفعہ کھلائیں ان شاء اللہ بیماری ختم ہو جائے گی۔

گرم پانی

نسخہ نمبر ۱۵:

۱) لونگ ایک تولہ۔
۲) دارچینی ایک تولہ۔
۳) مرچ سیاہ ایک تولہ۔
۴) باؤبڑنگ ایک تولہ۔
۵) موٹی الائچی آدھی چھٹانک۔
۶) کالا زیرہ ایک تولہ۔

⑦ پودینہ ایک تولہ۔
⑧ اجوائن دیسی ایک تولہ۔
⑨ بابھڑ چھ ماشے۔
⑩ زعفران تین ماشہ۔
⑪ گڑ پشاوری ایک پاؤ۔

تمام چیزیں پانچ کلو پانی میں ڈال کر اتنا ابالیں کہ پانی چار کلو رہ جائے پھر اسے ٹھنڈا کر کے چھان کر بوتلوں میں بھر لیں اور روزانہ سادے پانی کی کونڈی میں دو اونس ملا کر پلائیں۔ کبوتر ان شاءاللہ سردی کی تمام بیماریوں سے محفوظ رہیں گے۔

نسخہ نمبر ۱۶:

اجوائن ایک تولہ، دار چینی تین ٹکڑے، پودینہ ایک گٹھی، سونف ایک تولہ، ہلیلہ سیاہ ایک تولہ اور سونڈ آدھا تولہ۔ ان تمام چیزوں کو ایک کلو پانی میں ابال لیں جب پانی آدھا خشک ہو جائے تو چولہے سے اتار کر ٹھنڈا کر لیں اور فی کبوتر دو دو ڈراپر دیں ٹھیک ہو جائے گا۔ ان شاءاللہ۔

ٹھنڈ لگے کبوتر کا علاج

نسخہ نمبر ۱۷:

ٹھنڈ لگے کبوتر کے لئے بہت ہی اچھا اور آزمودہ نسخہ ہے۔ کبوتر اگر دانہ کھانا چھوڑ دے اور جو کچھ بھی کھائے وہ الٹا دے تو اس کو یہ والا پانی بنا کر ڈراپر کی مدد سے 10 یا 15 سی سی دن میں دو دفعہ دیں۔ تین دن دینے سے کبوتر بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔ آٹھ یا دس چھوہارے لے کر ان کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے اس میں سبز ہریڑ ایک عدد کوٹ کر دس لونگ ملا کر ایک لیٹر پانی میں اتنا ابالیں کہ پانی صرف پاؤ رہ جائے۔ بغیر سادہ پانی ملائے ڈراپر سے دیں۔ دوسرے دن 10cc بنا ہوا پانی 5cc سادہ پانی ملا کر دیں۔

پوٹ بند کے لئے

نسخہ نمبر ۱۸:

چوتھائی حصہ سوڈامنٹ گولی، ایک چنے کے برابر پرانا گڑ، کارمینا کی آدھی گولی، ایک بڑی الائچی کے دانے۔ ان تمام چیزوں کو گولی بنالیں اور اس سے پہلے سوڈامنٹ گولی ایک گولی پانی میں ملا کر کبوتر کو پوٹہ صاف کر کے پھر گولی کھلائیں۔

نسخہ نمبر ۱۹:

کبوتر کو میٹھی دہی کا پانی اڑھائی سی سی روزانہ صبح نہار منہ دینا چاہیے اور دودھ (بکری کا) بھی رات کو پانچ سی سی روزانہ دینا چاہیے، کبوتروں کو ٹائم پر دانہ پانی دینے سے اور ہفتے میں ایک بار ہاضمے والا پانی دینے سے کبھی بھی پوٹ بند نہیں ہوگا اگر ہو بھی جائے تو کبوتر کو صبح دانے سے پہلے گڑ اور کارمینا کی گولی کا چوتھا حصہ پانچ سی سی پانی کے ساتھ دینا چاہیے اور دانہ تقریباً شام کو دینا چاہیے۔

آنکھ خراب ہو جائے تو روز آنکھ کو کسی ملائم کپڑے سے صاف کر کے ٹیرامائی سین کیپسول کے بالکل چند ذرات آنکھ میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ کبوتر ٹھیک ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر ۲۰:

لقوے کے علاوہ تمام بیماریوں کا علاج:

1. گولڑائی گولیاں چھ عدد۔
2. رانی کھیت گولیاں آٹھ عدد۔
3. ٹیرامائی سین کیپسول چھ عدد۔
4. بی کمپلیکس گولیاں پچاس عدد
5. سوڈامنٹ گولیاں چھ عدد۔
6. اریتھروسین گولیاں پانچ عدد۔
7. سپٹیکس گولیاں تین عدد۔
8. فلیجل 200 والی دس عدد۔
9. کیلشیم گولیاں دس عدد۔
10. ڈیکسر گولیاں دس عدد۔

ان تمام گولیوں کو پیس کر پاؤڈر بنالیں پھر ایک پاؤ آٹے میں ملا کر تھوڑا پانی ڈال کر

گوندھ لیں اور بادام کی گری جتنی گولیاں بنا کر صبح شام ایک گولی دیں۔ کبوتر بالکل تندرست ہو جائیں گے۔

نسخہ نمبر ۲۱:

پوٹ بند ہو جانے کا نسخہ یہ نسخہ سوکڑا کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ پرانا گڑ دو سو گرام، سونف دس گرام، سبز الائچی پچاس گرام، موٹی الائچی تین عدد۔ تمام چیزوں کو پیس کر ایک جان کرلیں اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں (مندرجہ بالا خوراک دس کبوتروں کے لئے ہے) اسے تین چار دن تک دینے سے کبوتر ٹھیک ہو جاتا ہے۔ سوکڑا کے لئے دس سے پندرہ دن تک دیں۔

ہر بیماری سے بچاؤ کے لئے

نسخہ نمبر ۲۲:

1. پنجاب میں ایک سبزی ''چونگاں'' ہوتی ہے۔ اسے سائے میں خشک کر کے اس کا پاؤڈر بنالیں۔ ہفتے میں تین دن دانے کے بعد پانی میں ملا دیں۔ کبوتر تمام بیماریوں سے محفوظ رہیں گے۔
2. پوٹا رک جائے تو سرنج میں دو چٹکی میٹھا سوڈا ملا کر باقی پانی بھر لیں اور جانور کا پوٹا صاف کر کے اس کو صبح شام دیں۔ تین روز میں جانور ٹھیک ہو جائے گا۔
3. فلیجل بھی اسی طریقہ سے دیں۔ چار یا پانچ روز میں جانور ٹھیک ہو جائے گا۔
4. اگر گلے کے اندر یا باہر زہر باد بن گیا ہے یا رسولی ہے تب بھی فلیجل ایک یا دو ٹائم چار دن تک دیں ٹھیک ہو جائے گا۔

نسخہ نمبر ۲۳:

- ایماکس کیپسول 500mg ایک عدد۔

- فلیجاکل ٹیبلٹ 200mg چار عدد۔
- ایول 25mg چار عدد۔
- ڈیکا میتھا سول چار عدد لے کر ان گولیوں کا پاؤڈر بنا کر رکھ لیجیے۔

فی کبوتر ایک کالی مرچ سے آدھا یہ پاؤڈر گندم کے آٹے کے ساتھ ملا کر دیجیے کبوتر ہر قسم کی موسمی بیماری سے محفوظ رہے گا۔

بد ہضمی کے لیے نسخہ

نسخہ نمبر ۲۴:

قلمی شورہ، پھٹکری نوشادر، نمک سلیمان، کالا نمک، اجوائن دیسی۔ تمام چیزیں علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر رکھ لیں۔ جب ضرورت ہو تو ایک چٹکی اجوائن دیسی لے کر کم از کم دو گھنٹے تک بھگو کر پانی چھان لیں۔ پانی حسب ضرورت ہو۔ پھر یہ چاروں چیزیں ایک ایک کر کے اس پانی میں اچھی طرح ملا کر پلا دیں، ان شاء اللہ فوری فائدہ ہوگا۔

بادی کا نسخہ

نسخہ نمبر ۲۵:

یہ بیماری زیادہ تر جوڑوں والے کبوتروں میں ہوتی ہے علامت ویسے کبوتر دیکھنے میں صحت مند اور موٹا لگتا ہے مگر اڑانے میں کبوتر کا جلد سانس پھول جاتا ہے۔

احتیاطی نسخہ: دو لیٹر پانی میں دو پان کے پتے ایک لہسن کی پوتھی ایک ایک بھر نمک، اجوائن اور سونٹھ ابالیں۔ گرم پانی میں تھوڑا سا گڑ ایک چمچ کے برابر شامل کر لیں ٹھنڈا کرنے کے بعد کبوتروں کو پلائیں ہو سکے تو اس پانی کے بعد کبوتروں کو ایک ٹائم دانہ نہ دیں اگلے روز سے کبوتروں کی تیزی دیکھنے کے قابل ہوگی کبوتر بالکل سست نظر نہیں آئیں گے۔

گرم پانی سردی سے بچاؤ

نسخہ نمبر ۲۶:

پندرہ عدد موٹی الائچی پچاس گرام، سونف سو گرام، دیسی اجوائن 75 گرام ڈالنی ہے، پچاس گرام سونڈ، پچاس گرام چھوارے دیسی پودینہ ایک گٹھی ڈیڑھ کلو پانی میں ابالیں جب کلو پانی بچے ٹھنڈا ہونے پر بوتل میں ڈال لیں ہفتہ میں دو ڈھکن سادے پانی میں ڈالیں ہفتہ میں ایک دفعہ اگر سردی زیادہ ہو تو ہفتہ میں دو دفعہ دیں۔

نسخہ نمبر ۲۷:

سونف پودینہ انار دانہ اور کچری دو دانے ان سب کو کوٹ کر منکا میں چنے کے برابر گولیاں بنالیں دو صبح دو شام دیں۔

پوٹ بند

نسخہ نمبر ۲۸:

انجیر، لہسن، گڑ پرانا۔ تینوں چیزیں ہم وزن لے کر اچھی طرح کوٹ کر یک جان کر لیں اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ کبوتر کو پوٹ صاف کر کے ایک گولی صبح اور ایک شام دیں۔

کامیاب جوڑا لگانے کا انتخاب کریں

Kabotarjaja

کامیاب جوڑا لگانے کا انتخاب کریں

نمبر ۱

(۱) نر اور مادہ کی جسامت پوری ہو۔ (۲) آنکھ میں اتنی چمک ہو کہ عام کبوتر پرور بھی سمجھ جائے کہ جانور کتنا عقلمند ہے۔ (۳) پر ملائم ہوں۔ (۴) پر دم کے برابر ہوں۔ (۵) دم چھوٹی اور ایک پر ہو۔ (۶) جسم کی ہڈی چار انگل سے لمبی ہو، کم نہ ہو۔ (۷) جوڑ اور ہڈی کے درمیان فاصلہ جتنا زیادہ ہو، اچھا ہے۔ (۸) جوڑ بند اور مضبوط ہو، نرم نہ ہو۔ (۹) اگر نر کا پر چوڑا ہو تو مادہ کا پر پتلا اور ملائم ہو۔ (۱۰) نر اور مادہ دونوں کا نواں پر آٹھویں اور دسویں پر سے بڑا ہو۔ (۱۱) نر اور مادہ کا جسم گوشت خورانہ ہو۔ (۱۲) ٹانگیں پتلی لمبی اور سرخ رنگ کی ہوں۔ (۱۳) چونچ اور ناخن ایک رنگ کے ہوں۔

ان باتوں کا خیال رکھیں تو جوڑا کامیاب ہوگا۔

نمبر ۲

جوڑا لگانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ کبوتر کی آنکھ کے گرد دائرہ ضرور ہو، دم چھوٹی ہو، پر بڑے، نر مادی میں ایک کا جوڑ ضرور بند ہونا چاہیے۔

نمبر ۳

کبوتر کی آنکھ عام طور پر جوڑا ایک ہی رنگ کی آنکھوں کا لگاتے ہیں لیکن اگر رنگ میں فرق بھی ہو تو کچھ نہیں ہوتا۔ کسی بھی رنگ میں ہو آنکھ روشن اور پتلی باریک ہونا چاہیے اور کبوتر کبوتری کے جسم ایک جیسے نہ ہوں۔ کبوتر بڑا اور سخت ہڈی کا ہو تو مادی نرم ہڈی اور چھوٹی ہو یا اس کے برعکس مادی سخت تو کبوتر نرم ہو ورنہ بچے اڑان نہیں دیتے)

نمبر ۴:

کبوتر کے پر چوڑے نہ ہوں، نواں دسواں پر باقی پروں سے بڑے ہوں، دس سے زیادہ بڑے ہوں تو بہت اچھا ہے، آپس میں فاصلہ بالکل نہ ہوتا کہ ہوا نہ نکلے۔ دم چھوٹی ہو، گردن باریک اور لمبی ہو اس کے اندر کی رگیں نرم اور پتلی ہوں، پنجے بڑے ہوں اور ان پر خشکی نظر آتی ہوں کبوتر کے سینے کی ہڈی سخت ہو اور جسم ملائم، پر سخت نہ ہوں جسم پر گوشت بھی زیادہ نہ ہو اور نہ ہی پروں کے جوڑوں پر زیادہ گوشت ہو۔ بیٹھے تو تنا ہوا لگے، اڑنے میں دم پوری کھولتا ہو تو اس کی پرواز کے بعد واپسی زیادہ یقینی ہے۔

نمبر ۵:

آنکھ:۔ عموماً کبوتروں کی آٹھ آنکھیں مشہور ہیں:

① لال قصوری آنکھ
② سفید آنکھ
③ پتھریلی آنکھ
④ پیلی آنکھ
⑤ کالی آنکھ جس کو مکوے بھی کہتے ہیں۔
⑥ میلی کچی آنکھ
⑦ سونا مائل آنکھ
⑧ نیلی آنکھ

آنکھوں میں بڑی آنکھ پھٹی ہوئی چھوٹے تل والی زردار کھلی آنکھ اچھی ہوتی ہے۔ سب سے مضبوط زیادہ پرواز والی آنکھ لال قصوری، پتھریلی، کچی میلی ہے۔ کالی آنکھ جس کو مکوئی آنکھ کہتے ہیں کلر بائینڈ ہوتی ہے۔ اس لئے شام مغرب کے بعد اس آنکھ والا پرندہ گر جاتا ہے۔ کالی اور پیلی آنکھ کا کراس (مکوے اور زوپے) جو بڑی محنتوں کے بعد کامیاب تجربہ رہا۔ اس کراس نے بہت پرواز کی۔

پرواز کا صحیح اندازہ کبوتر کی آنکھ سے ہوتا ہے۔ باریک ذرے والا کبوتر بے اعتبار ہوتا ہے۔ یہ گم ہو کر آسمان میں اڑتا ہے اور عموماً کٹ جاتا ہے البتہ موٹے ذروں والا کبوتر مضبوط اعصاب اور لمبی پرواز کرتا ہے۔

چونچ: ۔ اول چونچ سفید، دوم کالی، سوم سومیائی وغیرہ۔ نر اور مادہ کی شناخت چونچ اور سینہ سے ہوتی ہے۔ بچے کے جباڑے کھلے ہوں گے وہ نر ہوگا اور جس کے اندر ہوں گے وہ مادہ ہوگی۔

پنجہ۔ اول پنجہ سفید ہمراہ سفید چونچ، کالا پنجہ کالی دم۔

دم ایک پروالی دم جو کبوتر اڑتے وقت دم کھول کر اڑتا ہے وہ ایک پروالی دم کہلاتی ہے۔ سنوری دم۔ لکے کبوتر کی طرح گردن، کانتے کسی بازو یعنی پر لٹکے ہوئے ہوں تو وہ کبوتر نایاب ہوتا ہے وہ سنوری دم والا کبوتر کہلاتا ہے۔ عموماً کبوتر کی دم کے بارہ پر ہوتے ہیں۔ یہ تیزی کی علامت ہے۔ باقی جتنے بھی زیادہ پر ہوں گے وہ آرام سے اڑے گا۔

گردن یا سر۔ چپٹی گردن یعنی چپٹی سری والا کبوتر کھڑا ہو کر کھیلے گا۔

پلک: عموماً پلک چار قسم کی ہوتی ہے۔ اول پیلی، دوم سندری لال کنکری والی، سوئم کالی، چہارم سفید مگر پلک والے کبوتر، کو کھلاڑی اچھا نہیں سمجھتے۔ ان کا کہنا ہے کہ سفید پلک والا کبوتر بے اعتبار ا ہوتا ہے اور کٹ جاتا ہے۔

پر: ۔ پر کی بھی چار قسمیں ہوتی ہیں:

اول پر: پتلا لمبا اور جو دم کے برابر۔

دوم پر: کم چوڑا کم پتلا دم سے دو انگلی چھوٹا۔

سوئم پر: سخت اور گول پر اس کی لمبائی اور چوڑائی دوم کے برابر ہوتی ہے مگر اس میں نرمائی کم ہوتی ہے۔

چہارم پر: اس کو گولا یا چڑی پر بھی کہتے ہیں اڑتے تو یہ بھی ہیں مگر کھلاڑی اس کو اچھا نہیں کہتے۔

نمبر ٦:

نر سفید آنکھ کا لیں، تل باریک اور آنکھ دودھ کی رنگ کی ہو اور مادہ تھوڑی سی مٹی رنگ کی آنکھ والی لیں اور آنکھ کو تل اتنا زیادہ باریک نہ ہو جتنا کہ کبوتر کا اور جسم تھوڑا سا نر سے مادہ

کا چھوٹا ہو۔ ایسا جوڑا لگا کر اس کے بچے لیں تو ان شاء اللہ آٹھ سے دس گھنٹے اڑیں گے۔
نوٹ: ہو سکے تو اس جوڑے کے بچے سردیوں میں لیں۔ سردیوں میں اکثر بچے بیمار ہو کر مر جاتے ہیں۔ ان کو بچانے کے لئے ڈربے میں ایک ایک سو واٹ کا بلب لگا لیں اور ٹھنڈے کو ہوا سے سردی سے محفوظ رکھیں۔

نمبر 7:

⌘ موتی چور آنکھوں کا کبوتر: جس کی آنکھ بھینی موتی چور لڈو کے مشابہ ہو اس آنکھ کا کبوتر سب نسلوں سے افضل مانا جاتا ہے۔ اس کی آنکھ بلی یعنی گاڑھی دودھ کی طرح ہوتی ہے اور اس میں ہلکے گلابی ذرات کے دانے ہوتے ہیں، تلی سیاہ بالکل ہی باریک ہوتی ہے۔

⌘ پکا انار: کبوتر کی آنکھ سرخ پتلی سیاہ چوڑی کنگرے سرخی مائل ہوتی ہے۔

⌘ قندھاری آنکھ: سرخ آنکھ والا کبوتر اڑ کر آئے تو ایسا معلوم ہو کہ کبوتر کی آنکھ سے خون ٹپک رہا ہو پتلی درمیانی ہو۔

⌘ کچی آنکھ: اس آنکھ کے کبوتر کی پتلی سیاہ چوڑی ہوتی ہے۔ آنکھ سفید کنگرے سرخی مائل کنگرے کھٹے آنکھ کے رنگ کے ہوتے ہیں۔

⌘ گلابی آنکھ: آنکھ سرخ پتلی سیاہ چوڑی کنگرے سرخی مائل۔

⌘ زرد آنکھ: زرد آنکھ والے کبوتر اس قسم کی جس کو کھٹی آنکھ کہتے ہیں دوسری قسم کی آنکھ گہری سرخی مائل ہوتی ہے۔

⌘ مکوئی آنکھ: سیاہ ہوتی ہے۔ اس کی پہچان بہت مشکل سے ہوتی ہے۔

⌘ کاسنی آنکھ جو کاسنی رنگ کی ہوتی ہے۔ اکثر کاسنی کبوتروں میں اس رنگ کی آنکھ عام ہوتی ہے۔

⌘ ستارہ آنکھ: اس کبوتر کی آنکھ بالکل سفید چمکتے ہوئے ستارے کی مانند ہوتی ہے۔ پنجہ سفید، ناخن سفید اور چونچ موٹی ہوتی ہے۔

⌘ بھینی آنکھ: کبوتر کی پلک کالی آنکھ ذرات سرخ باریک یعنی اوسط درجے کی۔

آنکھوں کا بنیادی رنگ چار قسم کا ہوتا ہے: سرخ، زرد، سفید اور کالی آنکھ جسے موتی آنکھ کہا جاتا ہے۔ باقی جتنے بھی رنگ کی آنکھ پائی جاتی ہے وہ سب ایک دوسرے کا کراس ہیں۔

نوٹ: موتی چور آنکھ کا کبوتر پاکستان میں بہت کم ہے یہ کبوتر بہت نایاب ہیں۔ (اس کی آنکھ سرخی بالکل نہیں ہوتی) ستارہ کبوتر بھی نایاب ہے۔ میرے علم کے مطابق آنکھ کی پہچان اور تعریف یہ ہے کہ آنکھ چھوٹی ہو، پلک باریک اور دانے دار ہو۔ پلک بند کرنے سے آنکھ کی سیاہی سفیدی نظر آسکے جیسے کہ پیاز کے باہر کی جھلی ہوتی ہے۔ سیاہی کا دائرہ بالکل گول ہوتا ہے اور سفیدی بالکل بلب کی مانند آنکھ ابھری ہوئی ہو اور بالکل تر جیسا کہ روتے وقت بچوں کی آنکھیں تر ہوتی ہیں۔

کبوتر کی آنکھ کی پرکھ رکھنے والے چند ہی حضرات مل سکیں گے۔ آج کل آنکھوں کی وجہ سے یہ نقائص پیدا ہو گئے اور سینکڑوں کی تعداد میں کبوتر اڑان کے دوران ضائع ہو جاتے ہیں۔ گرمی میں پرواز کے دوران کبوتر کی آنکھ کا جل پھیل جائے تو کبوتر اپنے ہوش حواس کھو بیٹھتا ہے۔ وہ کسی بھی دور جگہ پر جا بیٹھتا ہے یا آنکھ کے سامنے پھرتے پھرتے غائب ہو جاتا ہے۔

گھر نہ بیٹھنا: اڑان کر کے آسمان سے نکل جانا یا رات باہر بیٹھ جانا۔ یہ سب اسباب آنکھ کی وجہ سے ہی نہیں 95% دوسرے اسباب بھی شامل ہیں۔ 95% کبوتروں کی آنکھ اور بدن میں بڑا فرق نمایاں ہے۔ خشک آنکھ کا کبوتر گرمی میں کام نہیں آتا بلکہ جلد گر جاتا ہے۔ کبوتر صرف اپنے جسم آنکھ اور پروں کی بدولت اڑتا ہے۔ باریک پتلی سوئی کے نکے کی طرح آنکھ کے جل والے کبوتر اندھیرا ہونے سے پہلے ہی بلندی چھوڑ کر نیچے آنے لگتے ہیں۔ رات کو باہر نہیں گرتے اس لئے سیان پن ہی کبوتر کی پہلی خوبی ہے اگر کبوتر میں سیان پن نہیں ہے تو اڑان بیکار ہے۔

بعض کبوتر پرور نسل برقرار رکھنے کے لئے ایک ہی نسل کے جوڑے کو بالکل قریب کے رشتے سے ملانا شروع کر دیتے ہیں جو سراسر غلط ہے۔ ہمیشہ جوڑے ملاتے وقت اس نسل کے

تو اور بہتر ہے۔ آنکھ کسی بھی رنگ کی ہو بڑی اور چمکدار ہو بالکل کانچ کی طرح لگے بغور دیکھنے میں ہیرے کی طرح چمکدار ذرات ہوں، سورج کی روشنی میں آنکھ میں ایسا محسوس ہو کر پانی کی موجیں چل رہی ہوں۔ آنکھ کا حل باریک ہو اور گرد سرمئی دائرہ ہو تاکہ سخت گرم موسم میں یا بادلوں کی وجہ سے کبوتر اپنی بینائی برقرار رکھے اور گھر واپس لوٹنے، پلکیں باریک اور صاف ہوں ایسے کبوتر پرواز کے ساتھ ہی جوڑے میں ڈالنے کے لئے بھی سب سے مناسب کبوتر ہوتے ہیں۔ مادی میں بھی یہ خصوصیات موجود ہوں تو بچے اور بہتر ہوں گے۔ مادی کا جوڑ معمولی کھلا ہونا چاہیے اور جسم بھی کبوتر سے چھوٹا ہونا چاہیے۔

نمبر ۱۰:

کبوتر کا سب سے پہلے جسم دیکھیں رنگ چاہے کوئی بھی ہو، جسم سخت ہو، یعنی بڑی اور مضبوط کھڑی ہڈی کا ہو، ہڈی کی لمبائی کم از کم چار انگل یا اس سے زیادہ ہو چار انگل سے کم نہ ہو، جوڑ ہڈی کے ساتھ ملا ہوا اور بالکل بند ہو۔ ہڈی جوڑ مضبوط ہونے کے بعد جسم بالکل ریشم کی طرح ملائم ہو، ہاتھ میں پکڑنے پر پھسلتا ہو، چھاتی چوڑی ہو، دم چھوٹی نے چھوٹی اور بند ہو ایسا معلوم ہو کہ دم کا صرف ایک پتہ ہے، لیکن جب کھول کر دیکھیں تو پورے بارہ پر ہوں۔ زیادہ پر، چوڑی اور دو حصوں میں تقسیم ہونے والی دم نسل کے بگاڑ کا نتیجہ ہے۔ دم کا آخری حصہ گھوڑے کے نال کی طرح گول ہو، کندھے چوڑے اور مضبوط اور اوپر کی طرح اٹھے ہوئے ہوں لیکن کندھوں پر گوشت کم ہو، کندھے دم تک لمبے یا دم سے تھوڑے بڑے ہوں۔ شاہ پر یعنی آٹھواں، نواں اور دسواں پر برابر اور سیدھے ہوں پتلی باریک اور لچک دار ہو اگر آٹھواں اور نواں پر سیدھا نہ بھی ہو تو دسواں یعنی آخری پر بالکل پنسل کی طرح سیدھا ہونا لازمی ہے۔

کبوتر کی گردن موتی، نوک موٹی اور مختلف رنگوں اور بریڈ میں نوک اور ناخنوں کا کلر مختلف ہوتا ہے لیکن بہتر ہے کہ نوک اور ناخنوں کا کلر یکساں ہونا چاہیے، ایسا نہ ہو کہ نوک سیاہ اور ناخن سفید ہوں یا ایک ناخن سفید باقی سیاہ ہوں، ٹانگیں کوشش کریں کہ لمبی، انگلیاں لمبی ناخن لمبے، ٹانگیں پتلی اور خشک ہوں اور سکری سے پر ہوں۔

سب سے اہم مرحلہ آنکھوں کا ہے، آنکھیں بڑی اور بلب کی طرح ابھری ہوئی ہوں، آنکھ چاہے کسی کلر کی ہو، اس کا تل باریک سے باریک تر ہو اور تل کے گرد سرمئی، سبز، سلیٹی، سفید رنگ کا مکمل رنگ ہونا لازمی ہے۔ کٹا پھٹا اور نامکمل رنگ نہیں ہونا چاہیے، رنگ کے اوپر کی زمین چاہے کسی کلر کی ہو، ذرات سے پر ہو، ذرے بھی مختلف آنکھوں میں مختلف کلر کے ہوتے ہیں ذرات کی زمین کے اوپر پھر رنگ ہونا لازمی ہے۔ آنکھ ہیرے کی طرح چمکدار ہو، بجھی ہوئی ہرگز نہ ہو۔ دیکھنے پر ایسا محسوس ہو کہ آنکھ میں لہریں چل رہی ہیں جیسے دھوپ میں پانی کی لہریں چل رہی ہوتی ہیں۔ ایسا کبوتر اور اس کے بچے رات کے اندھیرے میں بھی گھر بیٹھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ پھٹا ہوا تل، کٹا ہوا رنگ اور نامکمل رنگ کی آنکھ کے کبوتر عموماً بچے باہر گراتے ہیں۔

مادہ بھی انہیں خصوصیات کی ہونی چاہیے، بس نر سے تھوڑی چھوٹی ہو اور مادی کا جوڑ تھوڑا کھلا ہونا چاہیے اور نر کے پر اگر باہر سے گول ہوں تو مادی کے باہر کے پر نوک دار کی لگائیں۔

اگر نر مادی میں انیس بیس کا فرق ہو تو بہتر ہے لیکن مادی کا جسم نہایت ہی ملائم اور بیٹھا ہوا ہونا چاہیے۔ اگر اس طرح کے کبوتر آپ لے کر جوڑے لگائیں تو پھر آپ نسلوں کے پیچھے نہیں بھاگیں گے۔ اگر آپ لوگوں کو معلوم ہے تو پھر تو ٹھیک لیکن اگر نہیں معلوم تو نوٹ کر لیں اور تجربہ کر لیں ان شاء اللہ رزلٹ بہت اچھا آئے گا کہ اگر کسی بھی کلر کا نر ہو یا مادی اگر میری بتائی ہوئی چیز اس میں پوری ہیں اور اس کی نوک اور ناخنوں کا کلر سلیٹی موی ہے تو ایسا نر یا مادی کو آپ کسی بھی نر یا مادی سے کراس دے کر بالکل ایک نئی نسل کی بنیاد رکھ سکتے ہیں، بشرطیکہ ان میں باقی خصوصیات بھی پوری ہوں اس لئے موی سلیٹی نوک پنجے کا کبوتر جہاں سے ملے بلا جھجک لے لیں۔

نمبر 11:

① نسل۔	② پر۔	③ آنکھ۔
④ دم۔	⑤ سر۔	⑥ پاؤں۔

گول پر: یہ پر سروں سے گول ہوتے ہیں۔ ان پروں کا حامل کبوتر زیرو پوائنٹ تک جاتا ہے۔ یہ پر عموماً نایاب ہوتے ہیں کیونکہ سارا دن کبوتر گھر کے بالکل اوپر اڑتا ہے اور واپسی بھی بالکل گھر کے اوپر گول چکروں میں کرتا ہے۔

چھوٹے پر: یہ عموماً دم سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ ان پروں کا حامل کبوتر زیادہ دیر تک آسمان میں بند رہتا ہے اور نو دس بجے آسمان سے نکل کر نیچے آ کر لمبے لمبے گھر سے دور چکر لگاتا ہے اور واپسی بھی گھر سے ہٹ کر کرتا ہے۔

مختلف علاقوں میں مختلف رنگوں اور نسلوں میں کبوتر ملتے ہیں:

ان کی پرواز اور سیان الگ الگ کارکردگی کی حامل ہے اور ان علاقوں کی مختلف نسلوں کے باہمی کراس سے اعلیٰ پرواز کی حامل نسل بن گئی۔

تلوار نما پر: یہ پر دیکھنے میں نرم وملائم اور نوکدار ہوتے ہیں۔ ان پروں کے حامل کبوتر تیز ہوتا ہے اور منٹوں میں آسمان میں بند ہو جاتا ہے اور واپسی بھی لمبے لمبے چکر مار کر کرتا ہے اور گھر بیٹھتا ہے۔

چوڑے پر: ان پروں کی ساخت یہ ہوتی ہے کہ پر کی ڈنڈی کے ساتھ پر والے چوڑے ہوتے ہیں۔ ان پروں کا حامل کبوتر گول گول چکروں میں آسمان میں جاتا ہے اور واپسی بھی چند لمبے چکروں کے بعد گھر کے اوپر کرتا ہے۔

لٹکے ہوئے پر: ایسے پر دم سے لٹکے ہوتے ہیں۔ ان پروں کا حامل کبوتر سیان اور پرواز میں بے مثال ہوتا ہے۔ پر جس ساخت کے بھی ہوں، وہ دم تک لمبے ہونے چاہیے۔ ان کے درمیان ڈنڈی باریک اور لچک دار ہونی چاہیے اور پر ملائم ہونا چاہیے۔

آنکھ: کبوتر کی مختلف نسلوں کی مختلف آنکھیں ہوتی ہیں مثلاً سرخ خونی آنکھ، گہری لال آنکھ، میلی آنکھ، سفید زرے دار آنکھ، سرخ زرے دار آنکھ وغیرہ لیکن آنکھ جس طرح کی بھی ہو، اس میں مندرجہ ذیل خوبی ہونی چاہیے۔ شفاف پانی کی طرح چمکدار اور بلب کی طرح باہر کو ابھری ہوئی ہو تو ایسے کبوتر پرواز اور جوڑوں میں کارآمد ہوتے ہیں۔

دم: کبوتروں میں دم کی ساخت مختلف ہوتی ہے، مثلاً چھوٹی دم، لمبی دم، چوڑی دم لیکن سب سے اچھی بند دم ہوتی ہے اگر آپ ہاتھ میں کبوتر پکڑ کر ہاتھ کو جھٹکا دیں اگر چھتری کی طرح دم کھل جائے تو ایسی دم والا کبوتر بے نظیر اور لاثانی ہوتا ہے۔

دم کی اقسام: لمبی دم، چھوٹی دم، چوڑی دم۔

سر: کبوتروں میں سر بھی مختلف سائز کے ہوتے ہیں لیکن اچھے کبوتر کا سر موٹا اور گول ہوتا ہے۔ سیان کا کیا کہنا ہے۔

پنجے پاؤں: کبوتروں میں پنجے (پاؤں) اپنی نسل کے لحاظ سے مختلف کلر اور سائز کے ہوتے ہیں۔ سب سے پہلے سیاہی مائل خشک ہوتے ہیں۔ لال پنجے گلابی ہلکے سرخ کلر کلی بند ہوتی ہے۔ اچھے کبوتر کی پہچان اس کے لمبے اور خشک پاؤں ہوتے ہیں۔ اگر پاؤں بڑے ہوں تو خوبی کی بات ہے۔

ہڈی سینہ والی اور جوڑ: کبوتر کی سب سے اچھی کسوٹی جانچنے کا معیار یہ ہے کہ اس کی ہڈی لمبی اور باہر چپٹی ہوئی یعنی باہر نکلی ہوئی ہو۔ سینہ کی ہڈی کی مندرجہ ذیل اقسام میں لمبی ہڈی، درمیانی ہڈی، چھوٹی ہڈی، ابھری ہوئی ہڈی، دبی ہوئی ہڈی۔

جوڑ: نرم جوڑ بریڈنگ کے شعبے میں بند جوڑ زیادہ اچھا ہے اور جوڑا لگاتے وقت بند جوڑ کے کبوتر کے ساتھ کھلے جوڑ کی مادی لگانی چاہیے تاکہ آئندہ حاصل ہونے والی نسل کے اچھے نتائج دے سکے۔

شارفی کبوتر: یہ کبوتر عموماً زیرے کبوتروں سے زیادہ نکلتے ہیں۔ جن کا کلر تمام نسلوں سے زرا مختلف ہوتا ہے۔ ان کبوتروں کے پر عموماً پتلے ہوتے ہیں۔ آنکھ کا کلر بھی سفید ہوسکتا ہے۔

نمبر ۱۲:

نر اور مادہ کے پروں میں یکسانیت ہونی چاہیے تاکہ اچھا رزلٹ مل سکے مادہ سمارٹ اور ہلکی پھلکی ہونی چاہیے۔ نر کی چونچ چھوٹی اور مادہ کی چونچ لمبی ہونی چاہیے نر کی دم بھی چھوٹی

ہونی چاہیے مادہ کی آنکھ شفاف اور چمکدار ہونی چاہیے نر کی آنکھ کے اردگرد پنک کلر کا دائرہ ہو تو زیادہ بہتر ہے اس آنکھ کے کبوتر زیادہ گرمی اور تیز دھوپ میں اندھے نہیں ہوتے۔

نمبر ۱۳:

اچھی نسل خود تیار کریں چار خانے والا ڈبہ لیں چاروں خانوں میں کوئی سے چار نر چھوڑیں اور ایک اچھی مادی لیں ان چاروں کے ساتھ باری باری بچے لے کر اڑائیں جس کے ساتھ اچھا رزلٹ آئے آپ کا جوڑا تیار استادوں کو تلاش مت کریں آپ خود استاد ہیں۔

نمبر ۱۴:

اچھے کبوتر کی پہچان میں دیکھنا یہ ہے کہ آپ کس جسم کا کبوتر لے رہے ہیں۔ اگر وہ بڑے جسم کا ہے تو اس کو پریل ہونا چاہیے یعنی اس کے جسم پر بہت زیادہ پر ہوں۔ نرم وملائم پر اور جسم ہو۔ اس کی پوٹے کی ہڈی سخت ہو اور ہاتھ میں پکڑنے پر ایسا نہ لگے کہ ہڈی لگ رہی ہے۔ ہڈی چھوٹی ہو، جوڑ زیادہ بڑے نہ ہوں، اڑان کے پر چوڑے اور ملائم ہوں، دم چھوٹی ہو، بڑے کبوتر کی چونچ زیادہ بڑی نہ ہو، (چھوٹے کی زیادہ بڑی اچھی ہے (نہ موٹی ہو، سر چپٹا ہو، گردن پتلی اور لمبی ہو جسم میں تناؤ ہو، آنکھ کا تل باریک ہو اور آنکھ شفاف ہو (یہ ہر کبوتر کے لئے ضروری ہے) آنکھ خشک نہ ہو البتہ پنجوں پر خشکی ہونی چاہیے۔ اڑان والے کبوتر کی بغل کے پاس اگر پر میں تھوڑا سا گول ختم ہے اور کبوتر کندھے لٹکا کر کھڑا ہوتا ہے تو اس کی پرواز بے مثال ہوگی۔

کبوتر کا جسم چھوٹا ہو تو اس کی ہڈی سخت ہونی چاہیے۔ باقی تمام نشانیاں اسی طرح ہوں۔ کبوتر کسی بھی رنگ کا ہو، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اس شناخت کے ساتھ آپ اپنی پسند کا کبوتر کسی بھی دکان سے خرید لیں۔

نمبر ۱۵:

مثلاً اگر نر لال سرخ آنکھ کا ہو تو اس کے ساتھ سفید موتی جیسی آنکھ کی مادہ لگانے سے

ہونی چاہیے مادہ کی آنکھ شفاف اور چمکدار ہونی چاہیے نر کی آنکھ کے اردگرد پنک کلر کا دائرہ ہو تو زیادہ بہتر ہے اس آنکھ کے کبوتر زیادہ گرمی اور تیز دھوپ میں اندھے نہیں ہوتے۔

نمبر ۱۳:

اچھی نسل خود تیار کریں چار خانے والا ڈبہ لیں چاروں خانوں میں کوئی سے چار نر چھوڑیں اور ایک اچھی مادی لیں ان چاروں کے ساتھ باری باری بچے لے کر اڑائیں جس کے ساتھ اچھا رزلٹ آئے آپ کا جوڑا تیار استادوں کو تلاش مت کریں آپ خود استاد ہیں۔

نمبر ۱۴:

اچھے کبوتر کی پہچان میں دیکھنا یہ ہے کہ آپ کس جسم کا کبوتر لے رہے ہیں۔ اگر وہ بڑے جسم کا ہے تو اس کو پریل ہونا چاہیے یعنی اس کے جسم پر بہت زیادہ پر ہوں۔ نرم وملائم پر اور جسم ہو۔ اس کی پوٹے کی ہڈی سخت ہو اور ہاتھ میں پکڑنے پر ایسا نہ لگے کہ ہڈی لگ رہی ہے۔ ہڈی چھوٹی ہو، جوڑ زیادہ بڑے نہ ہوں، اڑان کے پر چوڑے اور ملائم ہوں، دم چھوٹی ہو، بڑے کبوتر کی چونچ زیادہ بڑی نہ ہو، (چھوٹے کی زیادہ بڑی اچھی ہے (نہ موٹی ہو، سر چپٹا ہو، گردن پتلی اور لمبی ہو جسم میں تناؤ ہو، آنکھ کا تل باریک ہو اور آنکھ شفاف ہو (یہ ہر کبوتر کے لئے ضروری ہے) آنکھ خشک نہ ہو البتہ پنجوں پر خشکی ہونی چاہیے۔ اڑان والے کبوتر کی بغل کے پاس اگر پر میں تھوڑا سا گول ختم ہے اور کبوتر کندھے لٹکا کر کھڑا ہوتا ہے تو اس کی پرواز بے مثال ہوگی۔

کبوتر کا جسم چھوٹا ہو تو اس کی ہڈی سخت ہونی چاہیے۔ باقی تمام نشانیاں اسی طرح ہوں۔ کبوتر کسی بھی رنگ کا ہو، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اس شناخت کے ساتھ آپ اپنی پسند کا کبوتر کسی بھی دکان سے خرید لیں۔

نمبر ۱۵:

مثلاً اگر نر لال سرخ آنکھ کا ہو تو اس کے ساتھ سفید موتی جیسی آنکھ کی مادہ لگانے سے

ہلکی گلابی آنکھ کے بچے نکلیں گے۔ دوسرا جوڑا لگاتے وقت اس چیز کا خاص خیال رہے کہ نر مادہ میں اڑان کے لحاظ سے بھی انیس بیس کا فرق ہو کیونکہ اگر نر مادہ دونوں تیز خون کے ہوں گے تو ان کے بچے پہلے پر سے ہی آسمان کی بلندیوں کو چھونے لگ جائیں گے اور اپنی طاقت سے زیادہ پرواز کر کے وہ گر جائیں گے۔

نمبر ۱۶:

پروں کی پہچان شاہ پروں کی جاتی ہے۔ یہ پر دسواں، نواں اور آٹھواں ہوتے ہیں۔

۱ پروں کا ڈیزائن: دسواں پر سب سے لمبا، نواں اس سے چھوٹا، آٹھواں اس سے چھوٹا۔ ان پروں کے حامل کبوتر کے بچے نہایت آہستہ آہستہ پرواز کرتے ہوئے آسمان کی طرف جاتے ہیں اور واپسی بھی اسی طرح کرتے ہیں۔

۲ جس کبوتر کے پر تینوں برابر ہوں اس کبوتر کے بچے بہت جلد آسمان بند ہو جاتے ہیں اور واپسی بھی جلدی جلدی کرتے ہیں۔

۳ جس کبوتر کا آٹھواں اور دسواں پر برابر اور نواں پر دونوں سے لمبا ہو اس کبوتر کے بچے بہت زیادہ لمبائی میں اور نہایت تیزی سے پھرتے ہیں۔

۴ جس کبوتر کا آٹھواں پر اور نواں پر برابر ہو اور دسواں پر تھوڑا چھوٹا ہو ایسے کبوتر کے بچے اڑان کے دوران کبھی آسمان میں اور کبھی نیچے آتے جاتے ہیں۔ یعنی وہ زیادہ آجا کرتے ہیں، اب آپ جس طرح کی اڑان کے کبوتر بنانا چاہیں ویسے پر کے نر مادی لے لیں۔

پروں کی باقی خصوصیات: کوشش کریں کہ شاہ پر یعنی دسواں، نواں، آٹھواں تینوں پر بالکل سیدھے ہوں اور دم تک برابر ہوں۔ اگر ایسا نہیں ہے تو پھر نواں اور دسواں برابر ہو۔ اگر ایسا بھی نہیں تو دسواں پر لازمی سیدھا ہونا چاہیے۔ پر چوڑے اور پتلے ہوں اور تیلی نہایت چمکدار ہو چاہے کسی رنگ کی ہو۔ اس میں ہیرے کی طرح چمک ہو۔ دیکھنے پر اس میں سمندر کی لہروں کی طرح لہریں چلتی محسوس ہوں۔ آنکھ موٹی اور باہر کی طرف ابھری ہو۔ آنکھ کا تل باریک سے باریک ہو اور تل کوشش کریں کہ پھیلتا سکڑتا ہوا نظر آئے۔

حل کے گرد دائرہ (رنگ) مکمل ہو۔ ٹوٹا پھوٹا اور نامکمل رنگ ہرگز نہ ہو۔ پتلی باریک سے باریک ہو۔ جب کبوتر آنکھ بند کرے تو ذرات کی چمک باہر سے نظر آئے۔

نر کا جسم کسا ہوا اور چھاتی چوڑی اور اوپر کو اٹھی ہو۔ پیٹ کی ہڈی کی لمبائی کم از کم چار انگل سے کم نہ ہو۔ جوڑ سخت اور بند ہو۔ دم چھوٹی بند ہونے پر صرف ایک پر معلوم ہو۔ کندھے پتلے اور مضبوط اور اوپر کی طرف اٹھے ہوئے ہوں۔ سر موٹا ٹوک لمبی اور مضبوط ٹانگیں لمبی اور خشک ہوں اور سکری سے پر ہوں تو بہتر ہیں۔

ہر نسل اور کلر میں ٹوک اور ٹانگوں کا کلر اور سائز مختلف ہوتا ہے لیکن پر آنکھ جسم اور ہڈی جوڑ کا ہر رنگ اور نسل میں دھیان رکھیں۔ پر اگر دم سے باہر ہوں تو بہت بہتر ورنہ برابر ہوں۔ اگر کم بھی ہوں تو معمولی کم ہوں۔ ٹوک اور ناخنوں کا کلر ایک ہو ویسے اگر ناخن سفید اور ٹوک کالی ہو تب بھی کبوتر جوڑے میں چل جاتا ہے لیکن آٹھ کے آٹھ ناخنوں کا کلر ایک ہو۔ نر کے پر چوڑے اور ان میں گیپ کم ہو اور آخری سرا گول ہو۔

مادی نر سے تھوڑی چھوٹی ہو لیکن مادی کا جسم نر کی نسبت بہت زیادہ ملائم اور نرم ہو۔ نر اٹھی ہوئی چھاتی اور مادی بالکل سیدھی ہو۔ ہاتھ میں پکڑنے پر ایسا محسوس ہو جیسے روئی پکڑی ہوئی ہے جس طرح ریشم کا کپڑا ملائم ہوتا ہے۔ مادی کا جوڑ معمولی کھلا ہو لیکن اگر نر کا جوڑ معمولی کھلا ہے تو مادی بند جوڑ کی لگائیں۔ مادی کے پر نر کی نسبت چوڑائی میں کم اور آخری سرا نوک دار ہو۔ کوشش کریں کہ آنکھوں کے کلر میں انیس بیس سے زیادہ فرق نہ ہو تاکہ آگے نسل چل سکے۔ صرف پرواز کے لئے دو مختلف آنکھیں بھی ملائی جا سکتی ہیں لیکن کوشش کریں کہ نر کی نسبت مادہ کی آنکھیں زیادہ موٹی اور زیادہ چمک دار ہوں۔ جو پچھی پٹھا ماں کی طرف جائے اسے آگے جوڑے کے لئے کاٹ کر رکھ لیں۔ آگے نسل افزائی کے لئے کارآمد ہوگا۔

نمبر ۱۷:

ریکارڈ پرواز دینے والے کبوتر میں پروں کے حساب سے چند خوبیوں کا موجود ہونا ضروری ہونا چاہیے۔

پتن پر کا کبوتر: جس کبوتر کے شاہ پر یعنی آٹھواں نواں، دسواں پر سیدھے اور برابر ہوں اس پر کا حامل کبوتر بہت زیادہ پرواز دیتا ہے۔ 2½ (اڑھائی پر کا کبوتر) جس کبوتر کے پر یعنی نواں اور دسواں برابر ہوں اور آٹھواں پر قدرے چھوٹا ہو وہ کبوتر بھی اچھی پرواز دیتا ہے مگر دھیان رہے کہ کبوتر کے پر نرم اور ملائم ہوں اگر دھوپ کی طرف رخ کر کے پر پھیلائے جائیں تو پر کی پتلی سے شعاعیں آتی جاتی دکھائی دیں گویا پر کی پتلی شیشے کی مانند چمکدار ہونی چاہیے۔

ایسے کبوتر جن کا نواں، دسواں پر کالا ہو اور آٹھواں چاہے سفید ہو وہ کبوتر اچھی پرواز دیتا ہے۔ وہ کبوتر جس کا آٹھواں، نواں پر کالا ہو مگر دسواں پر سفید ہو وہ کبوتر اچھی پرواز کا حامل نہیں ہوتا۔

جس کبوتر کے پر دم سے زیادہ ہوں وہ کبوتر درمیانی تہہ میں پرواز کرتا ہے اور آ جا کرتا ہے۔ ان پروں کے حامل کبوتر تیز ہواؤں کے موسم میں بھی گم نہیں ہوتے۔

جس کبوتر کے پر دم سے چھوٹے ہوں وہ کبوتر اڑتے ہی بلندی پر چلے جاتے ہیں اور تمام پرواز بلندی پر ہی کرتے ہیں ایسے کبوتر خراب موسم میں زیادہ ضائع ہو جاتے ہیں۔

نمبر ۱۸:

پر ملائم اور چوڑے جسم کا قد و قامت اوسط درجے، چھاتی چوڑی اور دم ایسی ہو کہ دیکھنے میں ایک پتا لگے۔ ہر دم کے پر برابر اور ساتھ لگے ہوں، آنکھ بڑی اور آنکھ کا تل باریک ہو، جوڑ آپس میں ملے ہوں اور جوڑوں اور ہڈی کے درمیان فاصلہ بہت ہی کم ہو۔ سب سے باہر والا پر اندر والے پر سے چھوٹا ہو۔ ٹانگیں بڑی اور ان پر خشکی کے اثرات نمایاں ہوں۔ کبوتر ہاتھ میں پکڑنے سے دم چوڑی نہ کرے اور ہاتھ سے پھسلتا ہو۔ آنکھ کوئی بھی ہو باہر کی طرف ابھری ہوئی ہو۔ روشن اور چمکدار ہو۔ آنکھوں کا دائرہ بالکل گول اور درمیان میں ہونا چاہیے۔ ان سب چیزوں کو مدنظر رکھ کر اچھے کبوتر کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

kabootarjaga

کبوتروں کی خوبیاں

Kabootarjaje

کبوتر کی خوبیاں

اڑنے والے کبوتر کی خوبیاں ایک ایسا مسئلہ ہے جس پر شائقین مکمل طور پر متفق ہیں۔

ان کی ترتیب کچھ ایسے ہے۔

①۔ سمجھ داری:

جانور اپنے گھر سے جلد از جلد مانوس ہو جائے اور ہمیشہ وہیں واپس لوٹے۔

②۔ اڑان:

جتنا جلدی اڑنا شروع کر دے اور جتنی دیر تک پرواز کرے اتنا ہی بہتر ہے۔

③۔ بہادری:

مشکل حالات خاص کرنا موزوں موسمی ماحول میں حوصلہ نہ چھوڑے بلکہ ڈٹ کر مقابلہ کرے۔

④۔ خوبصورتی:

دیکھنے میں جاذب نظر ہو اور آنکھوں کو بھائے۔

نسل بنانا:

یہ حقیقت ہے کہ ہر صاحب ذوق کا ایک آدھ کبوتر ایسا ضرور ہوتا ہے جو تسلی بخش پرواز دے۔ لیکن ایسے چند لوگ ہی ملیں گے جن کے جانوروں کی بیشتر اکثریت خوبی سے اڑے تمام حضرات نے اپنے کبوتروں کی ایک مخصوص نسل بنائی ہے اور اسی نسل کے کبوتر سالہا سال تسکین بخش کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

اپنی نسل بنانا کوئی مشکل بات نہیں۔ اگر آپ کے پاس دو اعلیٰ کارکردگی کے کبوتر اور دو کبوتریاں ہیں تو انہیں آپس میں جوڑے لگا دیں۔ گھر کے آزمائے ہوئے جانور کسی اور جگہ

Kabootarja

سے حاصل کرنے سے بہتر ہیں۔ان سے آگے پھر مندرجہ ذیل طریقے سے نسل کشی کریں۔

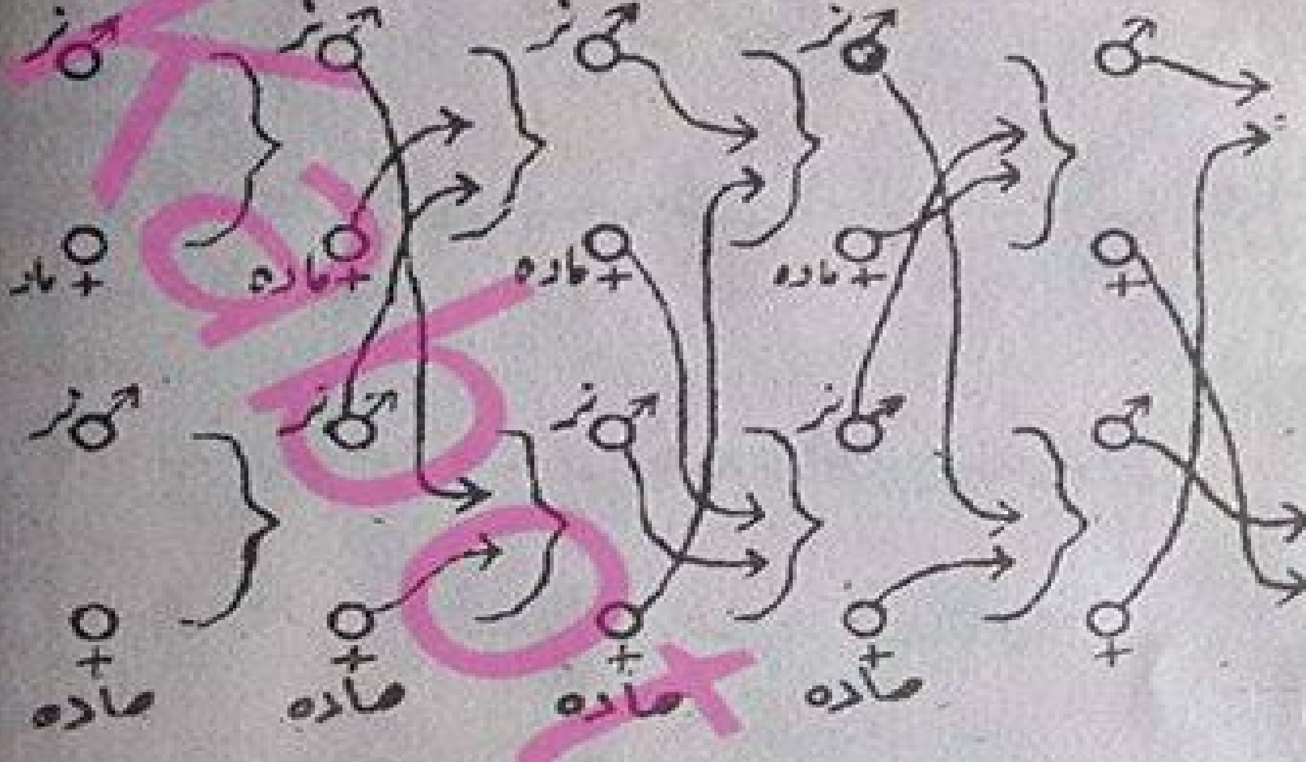

اس طرح نسل کشی جاری رکھیں اور باہر کا خون پانچ نسلوں تک شامل نہ کریں۔ دس میں سے کم از کم چھ بچے اچھی کارکردگی دکھائیں گے۔

بچے مانوس کرنا

اگر آپ کے پاس جال ہے تو پانچ یا چھ ہفتے کی عمر سے بچوں کو اس میں بند کرنا شروع کر دیں تمام دن اسی میں رہنے دیں تا کہ وہ اپنے گردو نواح سے مانوس ہو جائیں۔ خوراک میں کسی قسم کی کمی نہ آنے دیں۔

دو یا تین ہفتے بعد بچوں کو آنکھوں کا رنگ ہلکا ہونے لگے گا اور ان کی سیاہی دور ہو جائے گی۔ اس وقت ان کے باہر کے چار اور ساتھ ہی اندر کے چھ پر باندھ کر جال سے باہر بٹھانا شروع کر دیں۔ اس طرح وہ جال سے اندر اور باہر آنے کا طریقہ اور راستہ بھی دیکھ لیں گے اور ان کا باہر کی دنیا سے ڈر بھی دور ہونے لگے گا۔ چند روز بعد اندر کے چھ پر کھول دیں۔ یہ مشکل گھڑی ہوتی ہے۔ کیونکہ اگر اس وقت بچہ کسی خوف سے بدک جائے تو اس کے ضائع

ہونے کا امکانات کافی زیادہ ہوتے ہیں یا باہر چھوڑنے سے پہلے پانی کی بالٹی میں ڈال کر اچھی طرح پر بھگو دیتے ہیں۔ تا کہ ایک آدھ گھنٹہ اڑنے کے قابل نہ ہوں۔ جوں جوں وقت گزرتا جائے گا بچہ ماحول سے مانوس ہو کر خوف زدہ ہونا چھوڑ دے گا۔ اس دوران کوے، چڑیا یا دوسرے جانور اور غیر مانوس شخصیت یا حرکت بھی خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔ بہر حال ایک نہ ایک دن تو یہ وقت آتا ہے اور اس کے نتیجے میں چند جانور ضائع بھی ضرور ہوں گے۔

اب بچے آزادی کے ساتھ جال کے باہر، اوپر، نیچے پھریں گے اور تھوڑا بہت اڑنے کی کوشش یا کسی چیز سے ڈر کر کریں گے۔ اس عمل کو تیز کرنے کے لیے مختلف اوقات میں تھوڑا سا دانہ زمین پر بکھیرنے سے جلد مانوس ہونے میں مدد ملے گی۔ دو ہفتے بعد باہر کے چاروں پر بھی کھول دیں۔ لیکن فی الحال بچوں کو اڑانے کی رغبت نہ دیں اور نہ ہی اڑنے والے بڑے جانوروں میں شامل کریں۔ جو بھی تھوڑا بہت اپنی مرضی سے اڑیں دوپہر کے بعد دانہ ڈال کر بند کر دیں۔ دانے میں گندم، باجرا اور چنا ملا کر کھلائیں۔

آہستہ آہستہ تقریباً تمام بچے خود بخود ہی اڑنا شروع کر دیں گے اور گھر کو اچھی طرح پہچاننا شروع کر دیں گے۔ بعض میں یہ صلاحیت جلد پیدا ہو گی اور بعض میں دیر سے۔ کچھ راستہ بھٹک کر ایک دو روز میں واپس آ جائیں گے اور کچھ ہمیشہ کے لیے چلے جائیں گے۔ اب اگر تو آپ کا شوق محدود ہے۔ اور مقابلوں میں حصہ لینے کا ارادہ نہیں رکھتے تو حسب مرضی ایک دن کا ناغہ دے کر صبح کو اڑا دیں۔ جیسے جیسے اڑان لمبی ہوتی جائے اور وزن میں اتار چڑھاؤ ہونے لگے ساتھ ساتھ خوراک بڑھاتے، بدلتے یا کم کرتے جائیں۔ محنت کا صلہ پا کر دل خوش ہو گا اور روح کو تسکین ملے گی۔ یہی کبوتر پروری کا اصل مزہ ہے۔ جسے بے ذوق حضرات سمجھ نہیں پاتے اور اس طرح ایک پاک اور بے ضرر شوق سے لطف اندوز ہونے سے محروم رہتے ہیں۔

50% کبوتر اُداسی کی وجہ سے بیمار ہوتے ہیں اُداسی کی وجہ سے دماغ میں خلیے پیدا ہوتے ہیں جو مختلف بیماری کی شکل اختیاط کر جاتے ہیں۔

بہادر کی فریاد

مر جاؤں تو مت رونا تیرا میرا ساتھ نہ چھوٹے گا
میری نسل کا بندھن مر کے بھی نہ چھوٹے گا

جب تو سات پیارے جیتے گا
تب میری یاد آئے گی

تو غم کے پھول کھلاؤں گا
خدا کی قسم تجھے خوب یاد آؤں گا

Kabotarjaja

سٹاکسٹ

لاہور

- علم وعرفان اردو بازار لاہور
- خزینہ علم وادب اردو بازار لاہور
- چیپ سٹور وحدت روڈ لاہور
- کتاب سرائے اردو بازار لاہور ۔ 042-73203128
- حسینی پیجن شاپ پرانا تانگہ والا اڈا مزنگ لاہور۔
- نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ اردو بازار لاہور 042-7321865
- بی ایم پنسار سٹور چوک یتیم خانہ ○ پوپیجن شاپ چوک یتیم خانہ لاہور

دیگر شہروں میں ملنے کے پتے:

نیچر بک ڈپو گوجرہ ◎ نوید بک ڈپو صادق آباد ◎ انصاری بک سٹور سکھر ◎ غازی ہیپر مارٹ بہاولپور
بخش بک ڈپو سیالکوٹ ◎ ندیم بک ڈپو سیالکوٹ ◎ طارق لائبریری چیچہ وطنی ◎ بک ورلڈ لاڑکانہ
بک کارنر شوروم جہلم ◎ اکرم بک ڈپو جہلم ◎ عبدالولی کتاب گھر گوجرانوالہ صابری بک ڈپو قصور
سید بک ڈپو چشتیاں ◎ پاکستان نیشنرز یادگار چوک پشاور ◎ شاہد بک سنٹر وہاڑی ◎ عالم بک ڈپو ملتان
الفضل بک ڈپو میرپور آزاد کشمیر ◎ بٹ بکڈپو میرپور آزاد کشمیر ◎ مڈز بک شاپ کلیال میرپور آزاد کشمیر
مکتبہ نعمانیہ اردو بازار گوجرانوالہ ◎ الصلال بک ڈپو عارفوالا ◎ کالج بک ڈپو ریلوے روڈ رحیم یار خاں
راجپوت بک ڈپو حرم گیٹ ملتان ◎ رمضان بک ڈپو خانپور ◎ مدینہ کتاب گھر اردو بازار گوجرانوالہ